قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ شَیْءٍ عَلَمٌ وَعَلَمُ الْاِیْمَانِ الصَّلٰوۃُ

جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کیلئے ایک نشانی ہے اور ایمان کی نشانی نماز ہے۔ (الحدیث)

اختری

آئینۂ نماز

مؤلف

حضرت الحاج مولانا سعید احمد صاحب مفتی اعظم جامعہ مظاہر علوم سہارنپور

ناشر

سعید احمد منیجر کتب خانہ اختری متصل مظاہر علوم سہارنپور یوپی

بانی کتب خانہ: حضرت الحاج مولانا نصیر الدین صاحب

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکل شیئ علم و علم الایمان الصلوٰۃ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہر چیز کیلئے ایک نشانی ہے اور ایمان کی نشانی نماز ہے

رسالہ دینیات حصہ اوّل



(مؤلفہ)

حضرت مولانا مولوی سعید احمد صاحب رح مفتی اعظم جامعہ مظاہر علوم سہارنپور

جس میں پنج گانہ اور دیگر تمام نمازوں کی ترکیب

اور ضروری مسائل کو نرالے انداز میں ترتیب دیا گیا ہے اسمیں مدارس تعلیم القرآن

کے سال اوّل و دوم کے درجۂ دینیات کا نصاب ہے، تبلیغی جماعت، ائمہ مساجد اسکولوں کے مدرسین و

طلباء کیلئے دینی معلومات کا بہترین ذخیرہ ہے اسکے مطالعہ سے ہر مسلمان کو معلوم ہو سکتا ہے

کہ وہ اسلام کے اہم رکن نماز کے متعلق کیا معلومات رکھتا ہے اور

کن معلومات کی اسکو ضرورت ہے

باہتمام سعید احمد غفرلہ

ناشر

منیجر کتبخانہ اختری متصل مظاہر علوم سہارنپور

فہرست مضامین اختری آئینۂ نماز مکمل عکسی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین، والصلوٰۃ والسلام
علیٰ رسولہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ اجمعین

اسلام کے ارکان پانچ ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اوّل (دل سے) گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔ دوسرے نماز پڑھنا، تیسرے زکوٰۃ دینا، چوتھے حج کرنا۔ پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا (بخاری ومسلم) کتابوں کے نام۔

یہ پانچ چیزیں اسلام کے بڑے ستون ہیں، ان چیزوں کا اسلام میں بڑا درجہ اور بڑی تاکید ہے۔ سب سے پہلے ہر شخص کو خدا اور رسول پر ایمان لانا ضروری (فرض) ہے۔ بلا ایمان کے کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

ایمان کا مطلب یہ ہے کہ دل سے اسلام کا کلمہ پڑھو۔ اور دل سے ان تمام باتوں کو مانو جو قرآن وحدیث سے ثابت ہیں۔

اوّل کلمہ طیّب (۱)	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	(۱) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

دوسرا کلمہ شہادت ۲

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

(۲) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید ۳

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

(۳) پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید ۴

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

(۴) ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ زندہ ہے جو مرے گا نہیں، بھلائی اسکے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

(۵) اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو، اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے (اس گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر و شرک اور ہر قسم کی نافرمانیوں سے، میں اسلام لایا اور ایمان لایا، اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْكَامِهٖ۔

(۶) ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے میں نے اسکے تمام احکام قبول کیے۔

ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

(۷) ایمان لایا میں اللہ پر، اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور تقدیر پر کہ اچھی اور بری سب اللہ کی طرف سے ہے اور مرنے کے

چھٹا کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔

بعد دوبارہ زندہ ہونے پر۔

(٨) یا اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، میں تیرے عہد اور وعدہ پر ہوں جہاں تک طاقت رکھتا ہوں میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اپنے اعمال کی برائی سے اور اقرار کرتا ہوں اپنے اوپر تیری نعمت کا اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا پس بخشدے مجھے، کیونکہ گناہوں کو آپ کے سوا کوئی نہیں بخشتا۔

کلمہ اور ایمان کے درست کرنے کے بعد نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، اور دوسرے احکام پر عمل کرو اور ان کے مسائل سیکھو۔

سوالات

① اسلام کے کتنے رکن ہیں؟

② ایمان کا کیا مطلب ہے؟

③ پہلا کلمہ کس لفظ سے شروع ہوتا ہے؟

④ تیسرا کلمہ سناؤ؟

⑤ چوتھے کلمہ کا ترجمہ سناؤ؟

⑥ ایمان مفصل اور ایمان مجمل میں کیا فرق ہے؟

نماز کی فرضیت

نماز کا فرض ہونا (۱) قرآن شریف (۲) حدیث شریف (۳) اجماع، (۴) اور عقل سے ثابت ہے ہر عاقل بالغ پر پانچ وقت کی نماز فرض عین ہے صرف عورتوں کو حیض و نفاس کے زمانہ میں معاف ہے، جو شخص نماز کے فرض ہونے کا انکار کرے وہ کافر ہے اور جو سستی سے قصداً چھوڑ دے وہ فاسق (نافرمان) ہے، جب تک وہ نماز نہ پڑھے اس کو قید کر دیا جائے۔ اور بعضے علماء کہتے ہیں کہ اس کو اتنا مارا جائے کہ اس سے خون بہنے لگے۔ امام شافعی اور امام مالک اور امام احمد کہتے ہیں کہ اسکو قتل کر دیا جائے، ہندوستان میں چونکہ اسلامی حکومت نہیں ہے اسلئے کسی پر زیادہ سختی نہ کی جائے، اول نرمی سے سمجھایا جائے اور نہ ماننے پر مناسب تنبیہ کی جائے۔ جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز کا حکم کیا جائے اور جب دس سال کا ہو جائے اور نماز نہ پڑھے تو اس کو ہاتھ سے مار کر نماز پڑھائی جائے ایک دو چپت مار دیے جائیں۔

جب نماز کا ارادہ ہو تو پہلے پیشاب پاخانہ اور استنجاء سے فارغ ہو جاؤ اسکے بعد وضو کرو پھر نماز پڑھو اور تمام ضروری باتیں یاد رکھو۔

استنجاء کسے کہتے ہیں

پاخانہ پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر

لگی رہتی ہے۔ اسکے پاک کرنے کو استنجا، کہتے ہیں۔

استنجاء کرنیکا طریقہ

وضو کرنے سے پہلے اگر ضرورت ہو تو استنجا، کرلو، اس کا طریقہ یہ ہے کہ پیشاب کے بعد مٹی کے پاک ڈھیلے سے پیشاب کے قطرے جو بعد میں آئے ہیں ان کو خشک کرلو، اسکے بعد پانی سے پیشاب گاہ کو دھوڈالو۔ پائخانہ کے بعد مٹی کے تین یا پانچ ڈھیلوں سے پائخانہ کی جگہ صاف کرو اور پانی سے دھوو۔

استنجاء کرنا کیسا ہے

اگر پائخانہ یا پیشاب اپنی جگہ سے بڑھکر ادھر اُدھر نہ لگا ہو تو استنجا، کرنا مستحب ہے۔ اور اگر ادھر اُدھر لگ گیا ہو مگر ایک درہم کی برابر یا اس سے کم لگا ہو تو استنجا، کرنا سنّت ہے، اگر ایک درہم سے زیادہ لگا ہو تو استنجا، کرنا فرض ہے۔

استنجے کے مکروہات

ہڈی، لید، گوبر اور کھانے کی چیزوں، کوئلے اور کپڑے اور کاغذ سے استنجا، کرنا، بلا ضرورت داہنے ہاتھ سے استنجا، کرنا، استنجا، کرتے ہوئے قبلہ کی طرف منھ یا پیٹھ کرنا، باتیں کرنا، کھڑے ہوکر پیشاب کرنا، تالاب یا نہر یا کنویں کے اندر یا ان کے کنارے پر پاخانہ پیشاب کرنا، مسجد کی دیواروں کے پاس یا قبرستان میں پاخانہ پیشاب کرنا، سوراخ میں پیشاب کرنا۔ نیچی جگہ بیٹھ کر اونچی جگہ پر پیشاب کرنا، وضو یا غسل کی جگہ پیشاب پاخانہ کرنا، ہوا کی طرف کو منھ

کر کے پیشاب کرنا (یہ سب مکروہ ہیں)۔

سوالات

① استنجا کسے کہتے ہیں۔
② استنجے کا کیا طریقہ ہے۔
③ استنجے کی کتنی قسمیں ہیں۔
④ استنجا کن چیزوں سے مکروہ ہے۔

وضو کا بیان

نماز پڑھنے سے پہلے ہاتھ منہ اور پاؤں دھونے اور سر کے مسح کرنیکا نام وضو ہے

نماز کیلئے وضو شرط ہے نماز کیلئے وضو شرط ہے بلا وضو کے نماز نہیں ہوتی۔ بے وضو نماز پڑھنا سخت گناہ ہے۔

بعض علماء نے ایسے شخص کو جو بے وضو نماز پڑھے کافر کہا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مفتاح الصلوٰۃ الطھور یعنی پاکی نماز کی کنجی (شرط) ہے

وضو کرنے کا طریقہ کسی اونچی جگہ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھو اور لوٹا ایسی جگہ رکھو کہ اسمیں تمہارے وضو کا پانی ہاتھوں پر سے نہ گرے، اوّل وضو کی نیت کرو، پھر بسم اللہ پڑھکر دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوؤ پھر تین مرتبہ کلی کرو، مسواک کرو، اسکے بعد تین مرتبہ ناک میں پانی دو، اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ پھر سارا چہرہ تین مرتبہ دھوؤ اور ڈاڑھی اور انگلیوں میں خلال کرو۔ اسکے بعد دونوں باہیں کہنیوں سمیت تین مرتبہ دھوؤ

پھر سر اور دونوں کان اور گردن کا مسح کرو۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ دھوؤ، پھر کلمۂ شہادت پڑھو اور وضو کا بچا ہوا پانی تھوڑا سا پی لو۔

جو چیزیں نیچے بیان کی گئی ہیں ان کو خوب یاد کرلو اور وضو میں انکا خیال رکھو اور ہر عضو کے دھوتے وقت وہ دعاء پڑھو جو نیچے لکھی ہے۔ اُن دعاؤں کا پڑھنا مستحب ہے۔

وضو کی دُعائیں

وضو کی بسم اللہ بِسۡمِ اللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیۡنِ الۡاِسۡلَامِ۔

(۱) شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑائی اور بزرگی والا ہے اور خدا کیلئے سب تعریفیں ہیں دین اسلام پر

(۲) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(۲) شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور رحم کرنیوالا ہے۔

کلی کے وقت کی دُعاء اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیۡ عَلٰی تِلَاوَةِ الۡقُرۡاٰنِ وَذِكۡرِكَ وَشُكۡرِكَ وَحُسۡنِ عِبَادَتِكَ۔

(۳) اے اللہ قرآن کی تلاوت اور اپنے ذکر و شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد کیجئے۔

ناک میں پانی دیتے ہوئے یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَرِحۡنِیۡ رَائِحَةَ الۡجَنَّةِ

(۴) اے اللہ مجھے جنت کی ہوا دیجئے

وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ۔

اور دوزخ کی ہوا نہ دیجئے۔

(۵) منہ دھوتے ہوئے یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ۔

(۵) اے اللہ میرے چہرے کو سفید کر دیجئے جس روز چہرے سیاہ اور سفید ہوں۔

(۶) داہنا ہاتھ دھوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔

(۶) اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے اور میرا حساب آسان لیجئے۔

(۷) بایاں ہاتھ دھوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ۔

(۷) اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے بائیں ہاتھ میں نہ دیجئے اور نہ پشت کی طرف سے دیجئے،

(۸) مسح کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ ط

(۸) اے اللہ مجھے اپنے عرش کے نیچے سایہ دیجئے جس روز آپ کے عرش کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا۔

(۹) کانوں کے مسح کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ ط

(۹) اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دیجئے جو بات سنتے ہیں، اور اچھی بات مانتے ہیں۔

(۱۰) گردن کے مسح کے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ۔

(۱۰) اے اللہ میری گردن کو دوزخ سے آزاد کر دیجئے

(۱۱) دایاں پیر دھوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ۔

(۱۱) اے اللہ میرے قدم کو صراط پر ثابت رکھیئے جس روز قدم پھسلتے ہوں گے۔

(۱۲) بایاں پیر دھوتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ۔

(۱۲) اے اللہ میرے گناہ بخشدیجئے اور میری کوشش کو کامیاب کردیجئے اور میری تجارت کو باقی رہنے والی کہ ہلاک نہ ہو۔

(۱۳) وضو کے بعد کی دعا

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

(۱۳) میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود خدا کے سوا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور رسول ہیں۔

ہر دعا کے بعد درود شریف بھی پڑھنا بہتر ہے۔

وضو کے فرائض اور سنن وغیرہ

فرائض وضو وضو میں چار فرض ہیں (۱) ایک مرتبہ سارا چہرہ دھونا

فرض ہے (۲) ایک دفعہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا (۳) ایک بار
چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں معہ ٹخنوں کے ایک بار دھونا ۔
فرض کے چھوٹنے سے وضو نہ ہوگا ۔

سُنَنِ وضو وضو میں اٹھارہ سنتیں ہیں (۱) شروع میں بسم اللہ
پڑھنا (۲) نیت کرنا (۳) مسواک کرنا (۴) دونوں ہاتھ
پہنچوں تک دھونا (۵) تین مرتبہ کلی کرنا (۶) تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا
(۷) کلی اور ناک میں پانی خوب اچھی طرح پہنچانا بشرطیکہ روزہ نہ ہو (۸) گھنی
ڈاڑھی میں خلال کرنا (۹) انگلیوں میں خلال کرنا (۱۰) ہر عضو کو تین مرتبہ
دھونا (۱۱) ایک مرتبہ سارے سر کا مسح کرنا (۱۲) دونوں کانوں کا مسح کرنا
(۱۳) اعضاء کو ملنا (۱۴) ترتیب سے وضو کرنا داہنے ہاتھ اور داہنے پاؤں
کو ہاتھ پاؤں دھوتے ہوئے پہلے دھونا (۱۵) مسح کی ابتداء پیشانی کی طرف
سے کرنا (۱۶) ہاتھ پاؤں کو انگلیوں کی طرف سے دھونا شروع کرنا (۱۷) گردن
کا مسح کرنا (۱۸) پے درپے اعضاء کا دھونا ۔

مُستحباتِ وضو وضو میں چودہ چیزیں مستحب ہیں (۱) اونچی جگہ بیٹھنا
(۲) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۳) کسی سے مدد نہ لینا
(۴) دنیا کی بات نہ کرنا (۵) زبان اور دل سے نیت کرنا (۶) دعاء ماثورہ پڑھنا
(۷) ہر عضو کے دھونے پر بسم اللہ پڑھنا (۸) کن انگلی کو دونوں کانوں کے سوراخ

میں داخل کرنا (۹) ڈھیلی انگوٹھی کو ہلانا (۱۰) کلی داہنے ہاتھ سے کرنا،
(۱۱) ناک میں پانی داہنے ہاتھ سے دینا اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا
(۱۲) اگر معذور نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کرنا (۱۳) وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنا
(۱۴) وضو کا بچا ہوا پانی تھوڑا سا پینا اور کلمۂ شہادت اور یہ دعا پڑھنا، دعا
یہ ہے، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ۔

مکروہاتِ وضو

وضو کرنے والے کیلئے چھ چیزیں مکروہ ہیں (۱) پانی ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا (۲) بلا ضرورت پانی کم استعمال کرنا (۳) پانی چہرہ پر مارنا (۴) دنیا کی بات کرنا (۵) بلا عذر دوسرے سے مدد لینا (۶) تین دفعہ پانی لیکر تین بار مسح کرنا

نواقضِ وضو

وضو کو توڑنے والی بارہ چیزیں ہیں (۱) پیشاب پاخانہ کے راستے سے کسی چیز کا نکلنا (لیکن اگر ہوا پیشاب گاہ سے نکلے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا (۲) بچہ پیدا ہونا اگرچہ خون نہ آیا ہو،
(۳) کھانے یا پانی یا خون یا پت کی قے منہ بھر کر کرنا (۴) بدن سے کسی جگہ بہنے والی نجاست کا نکلنا جیسے خون یا پیپ وغیرہ (۵) منہ سے اتنا خون نکلنا کہ تھوک کی برابر یا اس سے زیادہ ہو (۶) ایسی طرح سونا کہ زمین پر اچھی طرح چوتڑ رکھے ہوئے نہ ہوں (۷) بیٹھ کر سونے والے کا گر جانا اور فوراً نہ جاگنا (۸) بیہوش ہو جانا (۹) پاگل ہو جانا (۱۰) کسی چیز سے نشہ ہو جانا

(۱۱) بالغ کا رکوع سجدے والی نماز میں زور سے ہنسنا (۱۲) مرد کی پیشاب گاہ کا عورت کی پیشاب گاہ سے بلا پردہ شہوت کے ساتھ ملنا۔

سوالات

(۱) وضو کا طریقہ بیان کرو
(۲) منہ دھونے کے وقت کی دعا پڑھو
(۳) وضو کے فرائض بیان کرو، کتنے اور کیا کیا ہیں۔



غسل: کے معنی نہانا۔ مگر نہانے کا شریعت میں خاص طریقہ ہے۔ وہ یہ کہ اول دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوؤ، پھر استنجا کرو اور جو ناپاکی بدن پر لگی ہو اس کو دور کرو پھر وضو کرو پھر تمام بدن کو تھوڑا پانی ڈالکر ہاتھ سے ملو پھر سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہاؤ۔ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے۔ اگر ایک بال کے برابر بھی خشک جگہ رہ جائے گی تو غسل نہ ہوگا۔

غسل کے اقسام: غسل کی تین قسمیں ہیں، فرض، سنت، مستحب۔

غسل فرض: غسل فرض اس وقت ہوتا ہے جب عورت سے صحبت کرے یا سوتے ہوئے احتلام ہوجائے یا جاگتے ہوئے منی شہوت سے کود کر نکل جائے یا عورت کو حیض آئے یا بچہ پیدا ہونیکے بعد خون آئے۔

غسل سنت: (۱) جمعہ کی نماز کیلئے، (۲) دونوں عیدوں کیلئے، (۳) حج کا

احرام باندھنے کے وقت، عرفات میں۔

غسل مستحب

غسل مستحب بہت ہیں چند اُن میں سے یہ ہیں، شب برأت کو غسل کرنا، عرفہ کی رات یعنی ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ کے بعد آنے والی رات میں غسل کرنا، چاند گرہن اور سورج گرہن کے لئے غسل کرنا، نمازِ استسقاء کیلئے اور مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں داخل ہونے کیلئے غسل کرنا، میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا، کافر کو مسلمان ہونے کے بعد غسل کرنا۔

فرائض غسل

غسل میں تین فرض ہیں (۱) اس طرح کلی کرنا کہ پانی سارے منہ میں پہنچ جائے (۲) ناک میں پانی دینا جہاں تک ناک نرم ہے (۳) تمام بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔

سُنن غسل

غسل میں بارہ چیزیں مسنون ہیں (۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۲) نیت کرنا (۳) دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا (۴) بدن سے نجاست کو دھونا (۵) پیشاب گاہ کو دھونا (۶) نماز کے وضو کی طرح پہلے وضو کرنا (۷) سارے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا (۸) پانی ڈالنے میں سر سے ابتداء کرنا (۹) سر کے بعد داہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا (۱۰) اس کے بعد بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا (۱۱) بدن کو ملنا (۱۲) پے درپے اعضاء کو دھونا۔

مستحبات غسل جو وضو کے مستحبات ہیں وہی غسل کے ہیں ، صرف اتنا فرق ہے کہ غسل میں قبلہ رو نہ ہونا چاہیئے ۔

مکروہات غسل جو چیزیں وضو میں مکروہ ہیں وہ غسل میں بھی مکروہ ہیں اور ان کے علاوہ غسل میں دعا پڑھنا ، غسل میں قبلہ کی طرف منہ کرنا ، زیادہ پانی بہانا ، ننگا ہونے کی حالت میں کلام کرنا اور سنت کے خلاف غسل کرنا بھی مکروہ ہے ۔

سوالات

(۱) غسل کے فرائض بیان کرو
(۲) غسل کا طریقہ بتاؤ
(۳) غسل کے مستحبات بیان کرو

تیمم

تیمم پاک مٹی یا کسی ایسی چیز سے جو مٹی کے حکم میں ہو بدن کو حدث اصغر یا حدث اکبر سے یعنی نجاست حکمیہ جس سے وضو یا غسل واجب ہوتا ہے پاک کرنے کو تیمم کہتے ہیں ۔ جب پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال سے بیمار ہو جانے یا مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہے ۔ پانی کے نہ ملنے کا مطلب یہ ہے کہ پانی ایک میل دور ہو یا ڈول رسی پاس نہ ہو ۔ اگرچہ کنواں پاس ہو یا پانی تک پہنچنے میں کسی دشمن کا یا کسی جانور کا خوف ہو ، یا

پانی تو پاس موجود ہے مگر اس سے وضو کرنیکے بعد پینے کو پانی نہیں ملے گا۔

تیمم کرنے کا طریقہ پاکی کی نیت کرکے اوّل دونوں ہاتھ مٹی پر مارو۔ اور ان کو جھاڑ کر پھر سارے منہ کو ملو، پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مارو اور انکو دونوں ہاتھوں پر کہنیوں تک ملو۔ کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے۔

فرائض تیمم ایک مرتبہ پاک مٹی پر ہاتھ مار کر سارے چہرہ پر ہاتھ پھیرنا۔ (۲) دوسری مرتبہ پھر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں تک ہاتھ پھیرنا۔

شرائط تیمم (۱) نیت کرنا (۲) تیمم کرنیکے عذر کا پایا جانا (۳) جس چیز سے تیمم کیا جائے اس کا پاک اور جنس زمین سے ہونا (۴) تیمم کے اعضاء پر سب جگہ ہاتھ پھیرنا (۵) پورے ہاتھ یا تین انگلیوں سے تیمم کرنا (۶) ہاتھوں کو ہتھیلیوں کی طرف سے مارنا (۷) جو چیزیں تیمم کے منافی ہیں جیسے حیض، نفاس، حدث ان کا نہ پایا جانا (۸) بدن پر موم، چربی وغیرہ کا نہ ہونا

سنن تیمم (۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۲) ترتیب (۳) پے در پے کرنا (۴) دونوں ہاتھ مٹی پر رکھنے کے بعد آگے کھینچنا۔ (۵) پھر دونوں ہاتھوں کو مٹی پر رکھتے ہوئے پیچھے کو کھینچنا (۶) پھر دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا (۷) ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو کشادہ کرنا۔

ہدایت نیت کے صحیح ہونے کی تین شرطیں ہیں (۱) اسلام (۲) تمیز (۳) اس چیز کا علم ہونا جس کی نیت کرتا ہے۔

سوالات

(۱) تیمم کی شرطیں بیان کرو۔
(۲) تیمم کے فرائض گنواؤ۔
(۳) تیمم کا طریقہ بتاؤ۔



نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کا ایک خاص طریقہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو سکھایا ہے۔

نماز کا طریقہ نماز کا طریقہ یہ ہے کہ جب نماز کا وقت ہو جائے تو مسجد میں یا گھر میں یا اور کسی پاک جگہ پر اللہ تعالیٰ کے سامنے قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز کی نیت کرکے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور خدا کی تعریف بزرگی اور تعظیم کرتے ہیں۔ قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ اللہ کے سامنے جھک جاتے ہیں اور زمین پر اپنا ماتھا رکھ کر اپنی عاجزی ظاہر کرتے ہیں۔

فرض نمازوں کے اصل اوقات دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں اول نماز فجر، جو صبح صادق کے بعد سے

سورج نکلنے سے پہلے تک پڑھی جا سکتی ہے، دوسری نماز ظہر، جو سورج ڈھلنے کے بعد سے عصر کے وقت تک پڑھی جا سکتی ہے، تیسری نماز عصر، جو سورج چھپنے سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے پہلے سورج زرد ہونے تک پڑھی جا سکتی ہے، چوتھی نماز مغرب جو شام کو سورج چھپنے کے بعد سے شفق کے چھپنے تک پڑھی جا سکتی ہے۔ پانچویں نماز عشاء، جو تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ رات گذرنے کے بعد سے صبح صادق تک پڑھی جا سکتی ہے۔

فرض نمازوں کے مستحب اوقات

فجر کی نماز اُجالا ہونے پر پڑھنا مستحب ہے، مگر اتنا وقت باقی رہنا چاہیئے کہ اگر نماز فاسد ہو جائے یا وضو و غسل کی ضرورت ہو جائے تو دوبارہ قرأت مسنونہ کے ساتھ پڑھی جا سکے۔ ظہر کی نماز جاڑوں میں جلدی اور گرمیوں میں دیر میں پڑھنی افضل ہے، عصر کی نماز میں سردی اور گرمی دونوں میں دیر کرنا مستحب ہے مگر سورج کے متغیر ہونے سے پہلے پڑھ لی جائے، عشاء کی نماز تہائی رات گذرنے پر پڑھنی بہتر ہے اور وتر کو اخیر شب میں تہجد کے ساتھ پڑھنا افضل ہے بشرطیکہ اخیر رات میں اُٹھنے کا اطمینان ہو۔ اگر بادل ہو تو ظہر کی نماز سردیوں میں کچھ دیر سے پڑھی جائے اور عصر کی کچھ جلدی اور مغرب کی نماز کچھ دیر میں پڑھی جائے۔

مکروہ اوقات

سورج نکلتے وقت اور اسکے بعد جب تک ایک نیزہ سورج اونچا نہ ہو جائے اور زوال کے وقت اور سورج غروب ہوتے

وقت نفل پڑھنا منع ہے اور ان وقتوں میں فرض نماز بھی جائز نہیں البتہ عصر کی نماز کو اگر دیر ہو جائے تو غروب کے وقت اسکو پڑھ سکتا ہے ۔

اذان و اقامت کا بیان

اذان کے معنی خبر کرنے کے ہیں ، اور شریعت میں خاص نمازوں کیلئے خاص الفاظ سے نماز کے وقت کی اطلاع دینا ہے ۔ اذان پانچوں فرض نمازوں اور جمعہ کی نماز کیلئے سنت مؤکدہ ہے ان کے علاوہ اور کسی نماز کیلئے سنت نہیں ہے ۔ جب نماز کا وقت ہو جائے اس وقت اذان کہی جائے ، اگر وقت سے پہلے اذان کہدی جائے تو دوبارہ وقت ہونے پر کہی جائے ، اور فرض نماز کی جب جماعت کھڑی ہوتی ہے تو اسکی اطلاع کے لئے اذان کے الفاظ کہے جاتے ہیں اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحْ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ ، دو مرتبہ کہا جاتا ہے اسکو اقامت اور تکبیر کہتے ہیں ، اذان و اقامت صرف مردوں کیلئے سنت ہے ، جب آدمی سفر میں ہو تو اذان و تکبیر دونوں کہنا بہتر ہے اگر اذان نہ کہے تو تکبیر کہہ لے دونوں کو چھوڑنا مکروہ ہے ، اگر گھر میں فرض نماز کسی وجہ سے پڑھے تو مسجد کی اذان اور تکبیر کافی ہے ۔ اذان کے بعد نماز کیلئے اتنی دیر ٹھہرنا چاہیئے کہ جو لوگ کھانے پینے میں مشغول ہوں یا پاخانہ پیشاب کر رہے ہوں وہ فارغ ہو کر نماز میں شریک ہو سکیں ، البتہ

مغرب کی اذان کے بعد تین آیت کی مقدار ٹھہر کر تکبیر کہی جائے۔

اذان واقامت کے الفاظ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	آؤ طرف نماز کے، آؤ طرف نماز کے
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ طرف بھلائی کے، آؤ طرف بھلائی کے

اگر صبح کی اذان ہو تو حی علی الفلاح کے بعد

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ	نماز پڑھنی بہتر ہے سونے سے

دو بار کہے۔ اور تکبیر ہو تو حیّ علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ کہے

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ	تحقیق نماز کھڑی ہوگئی

اور قد قامت الصلوٰۃ کے جواب میں اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا کہا جائے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

باقی چار وقت کی اذان میں حیّ علی الفلاح کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ. کہے اور اذان و اقامت کے سننے والوں کو بھی وہی کہنا چاہیے جو مؤذن کہے صرف حیّ علی الصلوٰۃ اور حیّ علی الفلاح کے جواب میں کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔ نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے

اذان کے بعد درود شریف پڑھکر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ انِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ؕ	اے اللہ، اے رب اس بلانے کامل اور نماز قائم کی ہوئی کے محمدؐ کو دے وسیلہ اور مرتبہ اور کھڑا کر اس کو مقام محمود میں جس کا تونے وعدہ کیا ہے تحقیق تو خلاف نہیں کرتا وعدہ کے۔

اذان و اقامت کے مستحبات وغیرہ

(۱) مستحبات (۱) مؤذن کا متقی ہونا (۲) اذان کی سنتوں سے واقف ہونا (۳) وضو کرکے اذان دینا (۴) قبلہ رو ہونا (۵) دونوں کانوں میں انگلیاں دینا (۶) حیّ علی الصلوٰۃ اور حیّ علی الفلاح کے وقت دائیں بائیں جانب منھ کرنا (۷) کلمات اذان کو ٹھہر ٹھہر کہنا۔

(۲) مکروہات (۱) گانے کے طرز پر اذان دینا (۲) غلط اذان دینا

(۳) بلا وضو اذان دینا (۴) بیٹھ کر اذان دینا (۵) اذان کے درمیان بات کرنا (۶) اذان دینے والے کا جنبی (جس کو نہانے کی ضرورت ہو) ہونا (۷) ناسمجھ بچہ ہونا (۸) پاگل ہونا (۹) بیہوش ہونا (۱۰) عورت ہونا (۱۱) فاسق ہونا (۱۲) قبلہ رو نہ ہونا۔

(۳) تکبیر اور اذان میں فرق

تکبیر میں بھی وہ چیزیں مستحب و مکروہ ہیں جو اذان میں مستحب و مکروہ ہیں، صرف ان چیزوں میں فرق ہے (۱) تکبیر کہتے ہوئے کان میں انگلی نہ دینا (۲) تکبیر کے کلمات جلدی جلدی کہنا مستحب ہے۔ تکبیر آہستہ اور اذان بلند آواز سے کہنا۔

رکعات

نماز شروع کرکے سبحانک اللّٰھم الخ، الحمد الخ اور سورت الخ پڑھکر جب ایک رکوع اور دو سجدے کر لیئے ایک رکعت ہوگئی، اسکے بعد کھڑے ہو کر بسم اللہ الخ الحمد الخ اور سورت الخ پڑھکر رکوع اور دو سجدے کرنے پر دوسری رکعت ہو جائیگی اسی طرح تیسری اور چوتھی رکعت ہوتی ہے۔ لیکن فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف الحمد الخ پڑھی جاتی ہے سورت نہیں پڑھی جاتی، سنتوں اور نفلوں اور وتر کی ہر رکعت میں الحمد کے ساتھ سورت بھی پڑھی جاتی ہے۔

(۱) فجر کی چار رکعت ہیں اوّل دو رکعت سنت مؤکدہ یعنی جن کا پڑھنا

ضروری ہے پھر دو رکعت فرض۔ (۲) ظہر کی بارہ رکعتیں ہیں۔ اوّل چار رکعت سنّت مؤکدہ، پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سنت مؤکدہ، پھر دو رکعت نفل (۳) عصر میں چار رکعت فرض ہیں اور ان سے پہلے دو یا چار رکعت نفل پڑھنا مستحب ہے، (۴) مغرب میں تین رکعت اوّل فرض پڑھی جاتی ہیں اسکے بعد دو رکعت سنّت مؤکدہ، پھر دو نفل یا چھ نفل انکو صلوٰۃ الاوابین کہتے ہیں (۵) عشاء میں اوّل چار سنتیں پڑھنا مستحب ہے، پھر چار فرض پھر دو سنت مؤکدہ، پھر دو نفل پھر تین وتر واجب پھر دو نفل۔ (۶) نمازِ جمعہ میں اوّل چار سنتیں مؤکدہ، پھر دو فرض امام کے ساتھ اسکے بعد چار سنتیں مؤکدہ ایک سلام سے پھر دو سنت مؤکدہ پھر دو نفل (۷) نمازِ عیدین دو رکعت بہ نیّت واجب۔

نماز میں جو چیزیں پڑھی جاتی ہیں

(۱) نمازِ کی نیّت نیّت کا مطلب دل سے یہ سوچنا ہے کہ کونسی نماز پڑھنی ہے۔ زبان سے کہنا ضروری نہیں ہے اگر کہہ لے تو کچھ حرج نہیں مثلاً فجر کی نماز دو رکعت فرض اللہ کے واسطے پڑھتا ہوں۔

(۲) تکبیر تحریمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (تحریمہ فرض ہے) نیّت کے بعد دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھاؤ اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور

انگلیاں قبلہ رُخ رکھو انگوٹھے کانوں کی لو کی برابر رکھو اور انگلیاں سیدھی رکھو اور پھر کہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دونوں ہاتھ ناف سے نیچے باندھو اور عورتوں کو تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اُٹھانے چاہئیں اور سینہ پر باندھنے چاہئیں۔

(۳) ثنا	سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (یہ سُنّت ہے)	اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری شان اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔
(۴) تعوذ	اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (سنت ہے)	میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں
(۵) تسمیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (سنت ہے)	اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اسکے بعد سورۂ فاتحہ (واجب ہے) اور سورۂ اخلاص یا اور کوئی سورت (واجب ہے)

(۶) تکبیر رکوع	اَللّٰهُ اَكْبَرُ (سنت ہے)	اللہ بہت بڑا ہے۔
(۷) تسبیح رکوع	سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (کم از کم تین بار پڑھی جائے) سُنّت ہے	پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے
(۸) تسمیع وتحمید	سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ	سُنی اللہ نے بات اسکی جس نے تعریف کی

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (سنت ہے)	اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں
(۹) تکبیر سجدہ — اَللّٰهُ اَكْبَرُ (سنت ہے)	اللہ بہت بڑا ہے۔
(۱۰) تسبیح سجدہ — سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى	پاک ہے میرا رب بہت بڑا۔

کم ازکم تین مرتبہ سُنت ہے

(۱۱) تکبیر جلسہ — اَللّٰهُ اَكْبَرُ (سنت ہے)	اللہ بہت بڑا ہے۔

اس کے بعد اللہ اکبر کہہ کر اسی طرح دوسرا سجدہ کرو پھر اللہ اکبر کہہ کر اُٹھو۔

یہاں تک ایک رکعت پوری ہوگئی، اسکے بعد کھڑے ہوکر بسم اللہ الخ پڑھکر دوسری رکعت شروع کی جائے، سبحانک اللّٰھم الخ اور تعوذ نہ پڑھا جائے اور پھر پہلی رکعت کی طرح تمام چیزیں ادا کی جائیں، دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرکے بیٹھ کر التحیات پڑھو اور اگر تین یا چار رکعت پڑھنی ہوں تو التحیات پڑھکر کھڑے ہو جاؤ، ورنہ التحیات کے بعد درود شریف وغیرہ پڑھو۔

(۱۲) تشہد یعنی التحیات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،	سب زبانی اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کیلئے ہیں۔ سلام تم پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں تم پر نازل ہوں سلام ہم پر اور خدا کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (واجب)

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں

(۱۳) درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمدؐ کی آل پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تونے ابراہیمؑ پر اور انکی آل پر رحمت نازل کی۔ بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل پر برکت نازل فرما جیسی کہ برکت نازل کی تونے ابراہیمؑ پر اور انکی آل پر بیشک تو خوبیوں والا بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھو

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔ پس اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش اور مجھ پر رحم فرما بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اسکے بعد دائیں جانب کو منہ پھیر کر کہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔	سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

اسکے بعد بائیں جانب کو بھی منہ پھیر کر اسی طرح کہو (لفظ سلام واجب ہے)

نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔	اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے، تو برکت والا ہے، اے بزرگی اور بڑائی والے

ہاتھ اٹھا کر دعا مانگو مگر مونڈھوں سے اونچے نہ کرو۔ دُعا سے فارغ ہوکر دونوں ہاتھ منہ پر پھیر لو۔ (اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے)۔

نماز کی پوری ترکیب

جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو پہلے اپنا بدن حدثِ اکبر اور حدثِ اصغر اور ظاہری ناپاکی سے پاک کرلو اور پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کرکے اس طرح کھڑے ہو کہ دونوں قدموں کے درمیان چار اُنگل یا اسکے قریب قریب فاصلہ رہے پھر جو نماز پڑھنی ہے اس کی نیت دل سے کرو مثلاً یہ کہ فجر کی نماز خدا کے واسطے پڑھتا ہوں اور زبان سے بھی کہہ لو تو اچھا ہے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ۔ ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور انگلیاں قبلہ رُخ

رہیں اور انگوٹھے کانوں کی لو کے مقابل ہوں اور انگلیاں اپنے حال پر کھلی رہیں۔

تکبیر تحریمہ

یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لو، دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رہے اور انگوٹھے اور چھنگلیاں سے حلقے کے طور پر گٹے کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں کلائی پر رہیں اور نظر سجدہ کی جگہ رہے۔ ہاتھ باندھکر آہستہ آہستہ ثنا پڑھو۔ پھر تعوذ پھر تسمیہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھو۔ جب سورۂ فاتحہ ختم کر لو تو آہستہ سے آمین کہو، پھر کوئی سورت یا بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھو۔ لیکن اگر تم امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو خاموش کھڑے رہو، تعوذ اور تسمیہ اور سورۂ فاتحہ اور سورت کچھ نہ پڑھو، قرأت صاف اور صحیح صحیح پڑھو، جلدی نہ کرو پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کرو۔ انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لو۔ پیٹھ کو ایسا سیدھو کر لو کہ اگر اس پر پانی کا پیالہ بھر کر رکھ دیا جائے تو پانی نہ گرے۔ سر کو پیٹھ کی سیدھ میں رکھو۔ نہ اونچا کرو نہ نیچا رکھو۔ کہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور پنڈلیاں سیدھی کھڑی رہیں، پھر رکوع کی تسبیح تین یا پانچ مرتبہ پڑھو پھر تسمیع کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ، تحمید بھی پڑھ لو امام صرف تسمیع پڑھے اور مقتدی صرف تحمید پڑھے اور منفرد تسمیع و تحمید دونوں

پڑھے، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جاؤ۔ پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی رکھو، چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اور انگوٹھے کانوں کے مقابل رہیں، ہاتھوں کی انگلیاں ملی رکھو تاکہ سب کے سر قبلہ کی طرف رہیں، کہنیاں پسلیوں سے اور پیٹ رانوں سے علیحدہ رہے۔ کہنیاں زمین پر مت بچھاؤ۔ سجدہ میں تین یا پانچ مرتبہ سجدہ کی تسبیح کہو۔ پھر پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھا کر پنجوں کے بَل سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ لو اور بسم اللہ اور سورہَ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ لو۔ امام کے پیچھے ہو تو کچھ نہ پڑھو خاموش کھڑے رہو۔ پھر اسی قاعدے سے رکوع، قومہ، سجدہ، جلسہ، دوسرا سجدہ کرو دوسرے سجدے سے اُٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ۔ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھو۔ دونوں پاؤں کی انگلیوں کے سر قبلہ کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھو اور التحیات پڑھو۔ جب اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ پر پہنچو تو دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی سے حلقہ باندھ لو اور چھنگلیاں اور اسکے پاس والی انگلی کو بند کر لو۔ کلمہ کی انگلی اُٹھا کر اشارہ کرو لَآ اِلٰہَ پر انگلی اٹھاؤ اور اِلَّا اللہ پر جھکا دو، اخیر تک اسی طرح حلقہ باندھے رکھو۔ تشہد ختم کر کے اگر دو رکعت والی نماز ہے تو درود شریف پڑھو، اسکے بعد دعا پڑھو، پھر پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف سلام پھیر دو، داہنی طرف

سلام پھیرتے وقت داہنی طرف منہ پھیرو اور بائیں طرف سلام کہتا بائیں طرف منہ پھیرو۔ داہنے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرلو اور بائیں سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیت کرلو۔ اور جس طرف امام ہو اس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرلو۔ اور امام دونوں سلاموں میں مقتدیوں کی نیت کرے۔ اور اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد درود نہ پڑھو، بلکہ تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اور تیسری اور چوتھی رکعت اگر نماز فرض ہے تو اس کے قاعدے سے واجب یا سنت یا نفل ہے تو اسکے قاعدے سے پوری کرکے سلام پھیردو، سلام کے بعد تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اور اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ پڑھو اور یہ دعا بھی مسنون ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ اور جو دعا چاہو مانگو۔

تنبیہ نماز میں بعض چیزیں فرض ہیں اور بعض واجب اور بعض سنت اور بعض مستحب، ان سب کو نقشہ میں دیکھ کر یاد کرلو اور اسکے موافق نماز میں خیال رکھو۔

نماز کے فرائض و واجبات اور سُنتوں کا حکم

فرض وہ چیزیں ہیں کہ انکے چھوٹ جانے سے نماز نہیں ہوتی اور لوٹانا فرض ہوتا ہے۔

واجب جس کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے اسکو قصداً چھوڑنے سے نماز تو ہو جاتی ہے مگر ناقص ہوتی ہے ہاں اگر کوئی واجب بھولے سے چھوٹ جائے تو اس کیلئے سجدہ سہو کافی ہوتا ہے۔ اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز وقت کے اندر اندر لوٹانا واجب ہے۔

سُنت جو چیزیں سنت ہیں ان کو بھولکر چھوڑ جانے سے نہ گناہ ہوتا ہے اور نہ نماز لوٹائی جاتی ہے اور نہ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے لیکن قصداً چھوڑنے والا ملامت کا مستحق ہوتا ہے۔

مکروہ وہ چیز ہے جس سے نماز نہیں ٹوٹتی لیکن ثواب کم ہو جاتا ہے پھر اسکی دو قسمیں ہیں مکروہ تحریمی۔ مکروہ تنزیہی۔ مکروہ تحریمی سے بچنا ضروری ہے اور اسکے کرنے سے گناہ ہوتا ہے اور مکروہ تنزیہی کا کرنا خلاف اولیٰ ہے۔

نماز کے شرائط کی مختصر تشریح

نماز پڑھنے سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہے ان کے بغیر نماز نہیں

ہوتی اور ان چیزوں کو شرائط نماز یا بیرونی فرائض کہتے ہیں۔

(۱) بدن کا پاک ہونا (۲) کپڑوں کا پاک ہونا (۳) جگہ کا پاک ہونا۔ (۴) ستر کا چھپانا (۵) نمازوں کا وقت ہونا (۶) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۷) نیت کرنا۔

(۱) بدن پاک ہونا بدن کے پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ بدن پر کسی قسم کی نجاست (ناپاکی) نہ ہو۔ نجاست کی دو قسمیں ہیں ایک حقیقی دوسری حکمی، حقیقی سے مراد وہ ظاہری نجاست ہے جو دیکھنے میں آسکے جیسے پیشاب، پاخانہ، خون، شراب، حکمی سے مُراد وہ نجاست ہے جو شریعت کے حکم سے ثابت ہو اور دیکھی نہ جاسکے، جیسے بے وضو ہونا، غسل کی حاجت ہوجانا، نماز کیلئے دونوں قسم کی نجاست سے پاک ہونا ضروری ہے۔ نجاست حکمیہ کی پھر دو قسمیں ہیں، ایک حدث اصغر یعنی چھوٹی نجاست، دوسری حدث اکبر یعنی بڑی نجاست، چھوٹی نجاست حکمیہ سے بدن وضو کرنے سے پاک ہوتا ہے۔ اور بڑی نجاست حکمیہ سے غسل کرنے سے پاک ہوتا ہے۔

(۲) کپڑوں کا پاک ہونا کپڑوں سے مراد وہ کپڑے جو نمازی کے بدن پر ہوں جیسے کُرتا، پاجامہ، ٹوپی، عمامہ وغیرہ ان سب کا پاک ہونا ضروری ہے یعنی ان میں کسی پر نجاست غلیظہ کا ایک درہم سے زیادہ نہ ہونا، نجاست خفیفہ کا چوتھائی کپڑے تک نہ پہنچنا

؎ آگے ان کی تشریح آ رہی ہے۔

نماز کے درست ہونے کیلئے شرط ہے۔ اگر نجاست غلیظہ ایک درہم یا اس سے کم اور نجاست خفیفہ چوتھائی کپڑے سے کم لگی ہو تو نماز ہو جائے گی۔

(۳) جگہ کا پاک ہونا نماز پڑھنے والے کے دونوں پاؤں اور گھٹنوں اور ہاتھوں اور سجدہ کی جگہ کا پاک ہونا شرط ہے۔

(۴) ستر چھپانا مرد کو ناف سے گھٹنے تک اپنا بدن چھپانا فرض ہے۔ نماز میں بھی فرض ہے اور نماز کے علاوہ بھی فرض ہے اور عورت کو دونوں ہتھیلیوں اور دونوں پاؤں اور منہ کے سوا تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے۔ لیکن عورت کو نماز میں منہ چھپانا فرض نہیں۔ بلکہ غیر مردوں کے سامنے کھلے منہ آنا ناجائز ہے۔ اگر کسی کے پاس کپڑا بالکل نہ ہو تو کسی چیز سے بدن کو ڈھانکے مثلاً ٹاٹ، درختوں کے پتے وغیرہ اور جب کچھ بھی نہ ملے تو ننگا بیٹھ کر نماز پڑھے اور رکوع سجدہ اشارہ سے کرے۔

(۵) وقت نماز کے لئے جو وقت شریعت نے مقرر کیا ہے اس وقت میں نماز پڑھنا ضروری ہے۔ اس وقت سے پہلے اگر پڑھی جائے گی تو نماز نہ ہوگی اور اس کے بعد پڑھنے سے ادا نہ ہوگی بلکہ قضا ہوگی (نماز کے اوقات پہلے صفحہ ۱۹ پر بیان کئے جا چکے ہیں)۔

(۶) استقبال قبلہ قبلہ کی طرف منہ کرنے کو استقبال قبلہ کہتے ہیں نماز پڑھتے وقت ضروری ہے کہ نمازی کا منہ

قبلہ کی طرف ہو. قبلہ خانۂ کعبہ کو کہتے ہیں جو ملک عرب کے شہر مکہ معظمہ میں ایک کوٹھا بنا ہوا ہے اسکے چاروں طرف بہت بڑی مسجد بنی ہے اسکی طرف تمام عالم کے مسلمان منھ کر کے نماز پڑھتے ہیں اس مسجد کا نام مسجد حرام ہے.

(۷) نیت نیت دل سے ارادہ کرنے کو کہتے ہیں. نماز کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ جو نماز پڑھنا چاہے مثلاً ظہر کی نماز پڑھنی ہے تو یہ ارادہ کرے کہ آج کی ظہر کی نماز پڑھتا ہوں. اگر قضا نماز ہو تو یہ ارادہ کرے کہ فلاں دن کی ظہر کی قضا نماز پڑھتا ہوں. اگر امام کے پیچھے ہو تو اس کی بھی نیت کرے. زبان سے نیت کے الفاظ کا کہنا ضروری نہیں ہے. نفل سنت کیلئے اتنی نیت کافی ہے کہ نفل نماز پڑھتا ہوں.

سوالات

① نماز کے شرائط کتنے ہیں
② نیت کا مطلب کیا ہے
③ مَرد کا ستر کتنا ہے
④ کس مسجد کی طرف منھ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے

نماز کے فرائض کی مختصر تشریح

نماز کے فرائض میں علماء نے بہت سی چیزیں شمار کی ہیں مگر ہم چھ فرضوں کو (جو نماز کے اندرونی فرائض مشہور ہیں) مختصر طور سے بیان کرتے ہیں.

اندرونی فرائض (۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام یعنی کھڑا ہونا (۳) قرأت یعنی

قرآن مجید پڑھنا (۴) رکوع کرنا (۵) دو سجدے کرنا (۶) قعدۂ اخیرہ یعنی اخیر نماز میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

ان فرائض کو تکبیرِ تحریمہ کے علاوہ ارکان بھی کہتے ہیں۔

(۱) تکبیرِ تحریمہ نیت باندھتے وقت اللہ اکبر یا اور کوئی خدا کا نام لیکر نماز شروع کرنے کو تکبیرِ تحریمہ کہتے ہیں۔ اس تکبیر کے کہنے سے نماز شروع ہو جاتی ہے اور جو چیزیں نماز کے خلاف ہیں وہ تمام حرام ہو جاتی ہیں، اسلئے اس کو تکبیرِ تحریمہ کہتے ہیں۔ تکبیرِ تحریمہ سیدھے کھڑے ہو کر کہنا ضروری ہے اگر کوئی بلا عذر جھک کر یا رکوع میں شامل ہو کر تکبیرِ تحریمہ کہے گا تو نماز نہ ہوگی۔

(۲) قیام یعنی کھڑا ہونا جس شخص کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت ہے اس کیلئے کھڑا ہونا فرض ہے۔ ہاں جو کسی عذر کی وجہ سے کھڑا نہ ہو سکتا ہو اس کیلئے بیٹھ کر یا لیٹ کر نماز پڑھنا جائز ہے فرض اور واجب نماز میں اتنا قیام فرض ہے کہ جسمیں فرض قرأت پڑھی جا سکے۔

نفل نماز میں قیام فرض نہیں ہے بلا عذر بھی بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے لیکن آدھا ثواب ملتا ہے۔

(۳) قرأت نماز میں کم از کم ایک آیت پڑھنا فرض ہے اور سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب ہے، اور فرض کی پہلی دو رکعتوں اور نماز وتر اور

سنّت اور نفل کی تمام رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی اور سورت یا بڑی ایک آیت یا چھوٹی تین آیتیں بھی پڑھنا واجب ہے، اور فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ واجب، سنّت اور نفل کی ہر رکعت میں فاتحہ پڑھنا واجب ہے ۔ اگر کسی کو ایک آیت بھی یاد نہ ہو اور نماز پڑھے تو سُبحان اللہ یا الحمدللہ قرأت کی جگہ پڑھ لے مگر بہت جلد قرآن کی کوئی سورت یا کوئی آیت فرض کی مقدار یاد کرلینا فرض ہے اور واجب کی مقدار یاد کرنا واجب ہے فرض اور واجب کی مقدار اگر قرآن شریف سے یاد نہ کرے گا تو سخت گنہگار ہوگا

امام کو مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر، جمعہ، عیدین اور تراویح و وتر کی تمام رکعتوں میں آواز سے پڑھنا واجب ہے ، ظہر، عصر میں امام کو اور تنہا پڑھنے والے کو بھی قرأت آہستہ کرنی چاہیئے ۔ زور سے پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اپنی آواز پاس والے شخص کے کان میں پہنچ سکے ۔

(۴) رکوع رکوع کے معنیٰ جھکنا ۔ نماز میں قرأت کے بعد اتنا جھکنا فرض ہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں ۔ اور مسنون اتنا جھکنا ہے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے اور ہاتھ پسلیوں سے جُدا رہیں اور گھٹنوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لے ۔

(۵) سجدہ سجدہ کے معنیٰ زمین میں پیشانی رکھنا ، نماز میں دونوں سجدے فرض ہیں ۔ سجدہ میں ناک اور پیشانی دونوں زمین پر رکھنے

چاہئیں۔ بلا عذر صرف پیشانی پر سجدہ کرنا مکروہ ہے اور صرف ناک پر بلا عذر سجدہ کرنے سے سجدہ ادا نہ ہوگا۔

(٦) **قعدۂ اخیرہ** نمازوں کے اخیر میں التحیات کی مقدار بیٹھنا فرض ہے خواہ فرض نماز ہو یا واجب یا سُنّت یا نفل۔

سوالات

(١) تکبیر تحریمہ کو تکبیر تحریمہ کیوں کہتے ہیں	(٢) فرض قرأت کتنی ہے
(٣) نماز میں ایک سجدہ فرض ہے یا دونوں	(٤) بیرونی و اندرونی فرائض گنواؤ۔

نماز کے فرائض و واجبات وغیرہ کی پوری تفصیل

فرائض نماز (١) تمام بدن کا پاک ہونا (٢) کپڑے پاک ہونا (٣) نماز کی جگہ پاک ہونا (٤) ستر ڈھانکنا (٥) وقت پر نماز پڑھنا (٦) قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنا (٧) نماز کی نیّت دل سے کرنا (٨) تکبیر تحریمہ (٩) فرضوں اور وتروں کو کھڑے ہوکر پڑھنا (١٠) فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نفل کی تمام رکعتوں میں کم از کم ایک آیت پڑھنا (١١) رکوع (١٢) دو سجدے کرنا (١٣) آخری تشہّد میں بیٹھنا (١٤) قصداً کوئی کام نماز سے نکلنے کیلئے کرنا

واجبات نماز (١) فاتحہ پڑھنا (٢) ایک سورت یا تین آیتیں فرض کی

کوئی سی دو رکعتوں میں پڑھنا اور وتر و نفل کی سب رکعتوں میں پڑھنا ،
(۳) پہلی دو رکعتوں کو سورت کیلئے متعین کرنا (۴) فاتحہ کو سورت سے پہلے
پڑھنا (۵) تعدیل ارکان یعنی ہر رکن کو اچھی طرح ادا کرنا (۶) پہلا قعدہ کرنا
(۷) پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا (۸) تشہد پڑھکر تیسری رکعت کیلئے فوراً
کھڑا ہونا (۹) لفظ السلام کہنا (۱۰) وتروں میں دعا قنوت پڑھنا (۱۱) دونوں
عیدوں میں زائد تکبیریں کہنا (۱۲) عید کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع
کی تکبیر کہنا۔ (۱۳) امام کو نماز فجر ، نمازِ جمعہ ، نماز عیدین اور مغرب و عشاء
کی پہلی دو رکعتوں میں زور سے قرأت کرنا ۔ ایسے ہی تراویح میں اور
رمضان کے وتر میں امام کو قرأت آواز سے کرنا (۱۴) ظہر و عصر میں قرأت
آہستہ پڑھنا ۔

سُننِ نماز

(۱) تکبیر تحریمہ کیلئے دونوں ہاتھ اُٹھانا ۔ مَردوں کو دونوں کانوں تک اور عورتوں کو مونڈھوں تک (۲) انگلیوں
کو تکبیر کے وقت کھلا رکھنا (۳) مقتدی کو امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ کہنا
(۴) مَردوں کو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے حلقہ بنا کر رکھنا (۵) عورتوں
کو دونوں ہاتھ سینہ پر بلا حلقہ کے رکھنا (۶) سبحانک اللّٰھم الخ پڑھنا (۷) اعوذ
پڑھنا (۸) ہر رکعت کے شروع میں بسم اللّٰہ الخ پڑھنا (۹) آمین کہنا (۱۰) ربنا
لک الحمد کہنا (۱۱) سبحانک اللّٰھم ، اعوذ ، بسم اللّٰہ اور ربنا لک الحمد کو آہستہ کہنا

(۱۲) تکبیر تحریمہ کے وقت سر سیدھا رکھنا (۱۳) امام کو تکبیر آواز سے کہنا (۱۴) سمع اللہ لمن حمدہ امام کو زور سے کہنا (۱۵) نماز میں کھڑے ہونے کی حالت میں دونوں قدموں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ کرنا (۱۶) مقیم کو فجر اور ظہر میں طوال مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک سورتوں میں سے کوئی سورۃ پڑھنا، عصر و عشاء میں اوساط مفصل یعنی بروج سے لم یکن تک پڑھنا، مغرب میں قصار مفصل یعنی لم یکن سے اخیر تک کی سورتوں میں سے پڑھنا (۱۷) فجر کی صرف پہلی رکعت کو دوسری کے مقابلہ میں کچھ طویل کرنا (۱۸) رکوع کی تکبیر کہنا (۱۹) رکوع میں سبحان ربی العظیم تین مرتبہ کہنا۔ (۲۰) رکوع میں دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو پکڑنا (۲۱) مردوں کو انگلیوں کو کشادہ کرنا اور عورت کو کشادہ نہ کرنا (۲۲) دونوں پنڈلیوں کو کھڑا کرنا (۲۳) پشت کو بچھا دینا، عورتوں کو زیادہ نہ جھکنا (۲۴) سر کو سُرین کی برابر کرنا (۲۵) رکوع سے سر اُٹھانا، (۲۶) رکوع کے بعد اطمینان سے کھڑا ہونا (۲۷) سجدے کیلئے پہلے گھٹنے رکھنا، پھر دونوں ہاتھ، پھر چہرہ رکھنا (۲۸) سجدہ سے اُٹھتے وقت اول چہرہ اُٹھانا پھر ہاتھ پھر گھٹنے اٹھانا (۲۹) سجدہ میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ (۳۰) سجدہ سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہنا (۳۱) سجدہ میں سر دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھنا (۳۲) سجدہ میں تین دفعہ سُبحان ربی الاعلیٰ کہنا، (۳۳) مرد کو اپنا پیٹ رانوں سے دور رکھنا اور دونوں کہنیوں کو دونوں

پہلوؤں سے علیحدہ رکھنا اور دونوں کلائیوں کو زمین پر نہ رکھنا (۳۴) عورت کو پُست ہو کر سجدہ کرنا اور پیٹ کو رانوں سے ملا دینا (۳۵) قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا (۳۶) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا (۳۷) جلسہ میں دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا (۳۸) قعدہ میں داہنے پیر کو کھڑا کرنا بائیں کو بچھانا (۳۹) عورت کو قعدہ میں تورک کرنا یعنی سُرین پر بیٹھ کر پاؤں داہنی طرف کو نکالنا (۴۰) التحیات پڑھتے ہوئے اشہد ان لاالٰہ کے لا پر کلمہ کی انگلی کو اٹھانا اور الا اللہ پر نیچے کر دینا (۴۱) اخیر کی دونوں رکعتوں میں فاتحہ پڑھنا (۴۲) اخیر قعدہ میں درود شریف پڑھنا (۴۳) درود شریف کے بعد ایسی دعا پڑھنا جس کے الفاظ قرآن وحدیث کے الفاظ کے مشابہ ہوں (۴۴) دائیں بائیں سلام پھیرتے ہوئے منہ پھیرنا۔

(۴۵) سلام میں امام کو مقتدیوں اور فرشتوں اور نیک جنوں کی نیت کرنا (۴۶) مقتدی کو سلام کرتے ہوئے اپنے امام (کی جس جانب میں ہو، اور اگر بالکل اسکے پیچھے ہو تو دونوں جانب میں) اور تمام مقتدیوں کی خواہ جنّات ہوں یا انسان اور کراماً کاتبین کی نیّت کرنا (۴۷) تنہا نماز پڑھنے والے کو صرف فرشتوں کی نیّت کرنا (۴۸) دوسرے سلام کو پہلے سلام سے ذرا آہستہ کہنا (۴۹) مقتدی کو امام کے سلام کے ساتھ سلام پھیرنا (۵۰) دائیں جانب پہلے سلام پھیرنا (۵۱) مسبوق کو امام کے دونوں سلاموں کے بعد کھڑا ہونا۔

مستحبات نماز

(۱) مرد کو دونوں ہتھیلیوں کو دونوں آستینوں سے تکبیر تحریمہ کے وقت نکالنا (۲) نمازی کو قیام کے وقت سجدہ کی جگہ نظر رکھنا اور رکوع میں قدم کی پشت پر اور سجدہ میں ناک کی طرف اور بیٹھنے کے وقت گود کی طرف اور سلام پھیرنے کے وقت دونوں مونڈھوں کی طرف نظر رکھنا (۳) کھانسی کو جہاں تک ہو سکے ضبط کرنا (۴) جمائی کے وقت منہ بند رکھنا۔

مفسدات یعنی نماز کو توڑنے والی چیزیں

(۱) بات کرنا اگرچہ بھول کر ہو یا غلطی سے ہو (۲) ایسی دعا مانگنا جو لوگوں کی بات چیت کے مشابہ ہو (۳) کسی کو سلام کرنا اگرچہ بھول کر ہو (۴) سلام کا زبان سے جواب دینا (۵) عمل کثیر یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس کے کرنے والے کو دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ نماز نہیں پڑھ رہا ہے (۶) سینہ کو قبلہ سے پھیر دینا (۷) کسی چیز کا جو منہ سے باہر ہو کھانا اگرچہ تھوڑی ہو (۸) جو چیز دانتوں کے درمیان چنے کے برابر ہو اس کو کھالینا (۹) پانی وغیرہ پینا (۱۰) بلا ضرورت کھنکارنا (۱۱) اُف تف کہنا (۱۲) آہ کہنا (۱۳) اوہ کہنا (۱۴) تکلیف اور درد کی وجہ سے آواز سے رونا (۱۵) چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا (۱۶) خدا کے شریک سے سوال کرنے والے کے جواب میں لا الٰہ الا اللہ کہنا یا رنج

کی بات سُن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا اور اچھی خبر سُن کر الحمد للہ کہنا اور تعجب کی بات پر لا الٰہ الا اللہ یا سبحان اللہ پڑھنا (۱۷) کسی قرآن کی آیت کو خطاب اور جواب کی نیت سے پڑھنا (۱۸) تیمم کرنے والے کا پانی پر قادر ہو جانا (۱۹) موزوں پر مسح کرنے والے کی مدت کا ختم ہو جانا (۲۰) موزوں کو نکال دینا اگرچہ فعل قلیل سے نکالا جائے۔
(۲۱) اَن پڑھ کا ایک آیت یاد کر لینا (۲۲) ننگے کو کپڑا مل جانا (۲۳) اشارے سے نماز پڑھنے والے کا رکوع سجدہ پر قادر ہو جانا (۲۴) صاحب ترتیب کو قضا نماز یاد آ جانا (۲۵) جو امامت کے قابل نہ ہو اس کو خلیفہ بنانا (۲۶) نماز فجر میں سورج نکل آنا (۲۷) عیدین کی نماز میں زوال ہو جانا (۲۸) جمعہ کی نماز میں عصر کا وقت ہو جانا (۲۹) پٹی کا زخم سے اچھا ہو کر گر جانا۔
(۳۰) معذور کے عذر کا جاتا رہنا (۳۱) قصداً وضو توڑ دینا یا کسی دوسرے کے فعل سے وضو ٹوٹ جانا، مثلاً کسی نے کوئی چیز ماری اور خون نکل آیا (۳۲) بیہوش ہو جانا (۳۳) پاگل ہو جانا (۳۴) نہانے کی حاجت ہو جانا (۳۵) رکوع سجدہ والی نماز میں کسی عورت کا ایک مکان میں بلا حائل کے مرد کے برابر کھڑا ہو جانا بشرطیکہ تحریمہ میں دونوں شریک ہوں اور ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں اور امام نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو (۳۶) اپنے امام کے علاوہ دوسرے شخص کو نماز میں غلطی بتانا۔

(۳۷) اللہ اکبر کے ہمزہ میں مد کرنا (۳۸) قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا (۳۹) ایک رکن کی مقدار ستر کا کھل جانا (۴۰) مقتدی کا امام سے پہلے کوئی رکن پورا کر لینا اور امام کے ساتھ بالکل شریک نہ ہونا۔

مکروہات نماز

(۱) کسی واجب یا سنت کو قصداً ترک کرنا (۲) گردن موڑ کر دیکھنا (۳) کتے کی طرح بیٹھنا (۴) دونوں آستینوں کو چڑھانا (۵) کرتہ کے موجود ہوتے ہوئے صرف لنگی یا پاجامہ سے نماز پڑھنا (۶) سلام کا جواب اشارہ سے دینا (۷) بلا عذر کے چار زانو بیٹھنا (۸) مرد کو بالوں کا چوٹا باندھ کر نماز پڑھنا (۹) سر پر رومال ایسی طرح باندھنا کہ سر کا بیچ کھلا رہے (۱۰) کپڑے کو ادھر ادھر سے اٹھانا یا ادھر ادھر کو لٹکا دینا اور غیر معتاد طریقہ پر پہننا (۱۱) داہنی بغل کے نیچے کو نکال کر بائیں مونڈھے پر چادر ڈالنا (۱۲) قرأت کو قیام میں پورا نہ کرنا رکوع میں جاتے ہوئے پورا کرنا (۱۳) نفل کی پہلی رکعت کو طویل کرنا (۱۴) دوسری رکعت کو پہلی سے تمام نمازوں میں طویل کرنا (۱۵) فرض کی ایک رکعت میں سورت کو مکرر پڑھنا (۱۶) چھوٹی دو سورتوں کے درمیان ایک سورت چھوڑ کر پڑھنا (۱۷) خوشبو قصداً سونگھنا (۱۸) اپنے کپڑے یا پنکھے سے ایک دو مرتبہ ہوا کرنا (۱۹) ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کو سجدہ وغیرہ میں قبلہ سے پھیرنا (۲۰) رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر نہ رکھنا (۲۱) جمائی لینا (۲۲) دونوں

آنکھوں کو بند کرنا (۲۳) آسمان کی طرف دیکھنا (۲۴) انگڑائی لینا۔ (۲۵) عمل قلیل یعنی تھوڑا سا کام کرنا (۲۶) جوں کو پکڑنا اور مارنا مگر جب پریشان کرے تو مکروہ نہیں (۲۷) ناک اور منہ کو ڈھکنا (۲۸) منہ میں کوئی ایسی چیز رکھنا جو قرأت مسنونہ سے مانع ہو (۲۹) سجدہ صافہ کے پیچ پر یا تصویر پر کرنا (۳۰) بلا عذر صرف پیشانی پر سجدہ کرنا۔

فرض، واجب، سنت اور مستحب کی تعریفیں

فرض جو حکم دلیل قطعی سے ثابت ہو یعنی اس کے ثبوت میں کوئی شبہ نہ ہو فرض کا منکر کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں فرض عین اور فرض کفایہ۔

فرض عین وہ فرض ہے جس کا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو۔ فرض کفایہ وہ فرض ہے جو ایک دو آدمیوں کے ادا کرنے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے اور کوئی نہ کرے تو سب گنہگار ہوں۔

واجب جو دلیل ظنی سے ثابت ہو اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا البتہ بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

سنت جس چیز کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا یا کرنے کا حکم دیا ہو۔ پھر سنت کی دو قسمیں ہیں

سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ ۔ سنت مؤکدہ وہ ہے جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کیلئے فرمایا ہو اور بغیر عذر کبھی نہ چھوڑا ہو، اس کا چھوڑ دینا گناہ ہے اور سنت غیر مؤکدہ وہ ہے کہ حضورؐ نے اکثر کیا ہو لیکن کبھی کبھی بلا عذر چھوڑ بھی دیا ہو، ایسی سنت کے ترک سے گناہ نہیں ہوتا۔

نفل جس چیز کی فضیلت آئی ہو اور کرنے میں ثواب ہو اور چھوڑنے میں عذاب نہ ہو اس کو مستحب، مندوب، تطوع بھی کہتے ہیں۔

جماعت اور امامت

جماعت ملکر نماز پڑھنے کو کہتے ہیں، آگے ایک شخص کھڑا ہوتا ہے اسکو امام کہتے ہیں اور جو لوگ اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں ان کو مقتدی، اور جو شخص تنہا نماز پڑھتا ہے اس کو منفرد کہتے ہیں۔ جماعت سنت مؤکدہ ہے یعنی اس کی بہت تاکید ہے۔ بعض علماء اسے فرض اور بعض واجب بھی کہتے ہیں۔ جماعت کیلئے جمعہ کے علاوہ کم از کم دو آدمی کافی ہیں، ایک امام دوسرا مقتدی۔ جماعت میں ملکر کھڑا ہونا چاہیئے، بچوں کو پیچھے کھڑا کرنا چاہیئے۔ ہاں ایک بچہ ہو تو بڑوں کی جماعت میں کھڑا کرلیا جائے۔

(رسالہ فضائل جماعت مجلد قیمت ۵۰/۱

امام، مقتدی اور منفرد کی نماز میں کیا فرق ہے

امام اور منفرد

پہلی رکعت میں ثنا کے بعد اعوذ باللہ الخ اور بسم اللہ الخ پڑھکر الحمد شریف الخ اور سورت پڑھتا ہے اور دوسری رکعت میں بسم اللہ اور الحمد شریف اور سورت اور مقتدی صرف پہلی رکعت میں ثنا پڑھکر خاموش کھڑا رہتا ہے۔ اس کیلئے امام کی قرأت کافی ہے وہ اعوذ، بسم اللہ اور الحمد وغیرہ کچھ نہیں پڑھتا، باقی تکبیرات وتسبیحات اور سب چیزیں امام اور منفرد کی طرح سے پڑھتا ہے۔ البتہ رکوع سے اٹھتے وقت امام اور منفرد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہیں اور منفرد سمع اللہ لمن حمدہ کے ساتھ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ بھی کہہ سکتا ہے مگر مقتدی کو صرف ربنا لک الحمد ہی کہنا چاہیئے۔

جماعت کے فائدے

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے میں بہت سے فائدے ہیں۔ ہم چند فائدے بیان کرتے ہیں۔

(۱) ایک نماز پر ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے (۲) پانچوں وقت مسلمانوں کو آپس میں ملنا ہوتا ہے (۳) اس کی وجہ سے آپس میں اتفاق اور محبت ہونا (۴) دوسروں کو نماز پڑھتے دیکھ کر عبادت کا شوق ہونا۔ (۵) نماز میں دل لگنا (۶) بزرگوں کی برکت سے گنہگاروں کی نماز قبول ہوجانا (۷) بیماروں اور غریبوں کا حال معلوم ہوتا رہنا۔ مل کر نماز پڑھنے سے ایک خاص شان کا ظاہر ہونا۔

جماعت میں شریک ہونا کن لوگوں کیلئے جائز ہے

عورتوں کو اس زمانہ میں مسجد میں آنا اور جماعت سے نماز پڑھنا منع ہے، نابالغ بچے، بیمار بیمار کی خدمت کرنے والا، لولا، لنگڑا، اپاہج، جس کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں، بہت بوڑھا، اندھا ان سب پر جماعت میں حاضر ہونا لازم نہیں ہے۔

جماعت میں شریک نہ ہونیکے عذر

سخت بارش، راستہ میں کیچڑ، زیادہ ہونا، سخت جاڑا، رات میں آندھی کا آنا، سفر، کسی آدمی یا جانور کا خوف، قید ہونا، اندھا ہونا، اپاہج ہونا، ہاتھ اور پاؤں کا کٹا ہوا ہونا، بیمار ہونا، چلنے سے مجبور ہونا بہت زیادہ بوڑھا ہونا، علم دین کے ضروری سبق اور تکرار کا فوت ہو جانا کہ جو پھر نہ ہو سکتا ہو۔

کونسی نمازوں میں جماعت سنت مؤکدہ ہے

تمام فرض نمازوں میں جماعت سنت مؤکدہ ہے، نماز تراویح میں سنت کفایہ ہے تمام رمضان شریف میں وتر کی جماعت مستحب ہے۔

اِمام کِس کو بنانا چاہیئے

جو شخص عاقل بالغ ہو اور نماز کے مسائل

سے واقف ہو، قرآن مجید اچھا پڑھتا ہو، نیک ہو اس کو امام بنانا چاہیئے نابالغ کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، بدعتی، فاسق، جاہل، گنوار، اور جو اندھا احتیاط نہ کرتا ہو۔ اِدھر اُدھر پھرتا ہو، اور حرامی کو امام بنانا مکروہ ہے عورت کے پیچھے مرد کی نماز نہیں ہوتی۔

سوالات

(۱) جماعت کے فائدے بیان کرو

(۲) امام کسے کہتے ہیں۔

(۳) جماعت کے چھوڑنے کے عذر کیا کیا ہیں۔

نمازِ وتر نمازِ وتر واجب ہے اسکے پڑھنے کی تاکید فرض نماز کی طرح آئی ہے۔ اگر چھوٹ جائے تو اس کی قضا واجب ہے اور بلا عذر قصداً چھوڑنا بڑا گناہ ہے۔ نمازِ وتر کی تین رکعتیں ہیں۔ دو رکعت پڑھکر قعدہ کیا جاتا ہے اور التحیات پڑھکر کھڑے ہو جاتے ہیں پھر کھڑے ہو کر سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھتے ہیں۔ اسکے بعد کانوں تک دونوں ہاتھ اُٹھاتے ہیں اور اللہ اکبر کہہ کر پھر دونوں ہاتھ باندھ کر دعاءِ قنوت آہستہ پڑھتے ہیں، پھر دعاءِ قنوت پڑھ کر رکوع کرکے باقی نماز حسبِ قاعدہ پوری کرلیتے ہیں دعاءِ قنوت پڑھنی واجب ہے اگر وہ یاد نہ ہو تو رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یَارَبِّ. یَارَبِّ. یَارَبِّ

پڑھ لیا جائے اور اگر بھول کر رکوع میں چلا جائے تو پھر کھڑا ہو کر نہ پڑھے سجدہ سہو کرلے۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ۚ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۚ

اے اللہ ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ ہی پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے۔ ہم علیحدگی اور بیزاری اختیار کرتے ہیں۔ اس سے جو تیری نافرمانی کرے، اے اللہ تجھ ہی کو ہم پوجتے ہیں اور تیرے ہی لئے ہم نمازیں پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف دوڑتے ہیں اور خدمت میں حاضر ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

سُنّت اور نفل نماز

سنّت دو قسم کی ہیں، ایک وہ جن کی بہت تاکید ہے اور ان کا چھوڑنا گناہ ہے اور ان کو مؤکدہ کہتے ہیں اور دوسری وہ جن کا پڑھنا ثواب ہے لیکن اگر نہ پڑھے تو کچھ حرج

نہیں ، نوافل کی کثرت سے آدمی خدا کا مقبول بندہ اور مقرب بن جاتا ہے اسلئے جتنے نفل دن رات میں پڑھ سکو پڑھ لیا کرو ۔

سُنّت مؤکدہ نمازِ فجر سے پہلے دو رکعت ، ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت ایک سلام سے اور بعد فرضوں کے دو رکعت جمعہ کی نماز سے پہلے چار رکعت اور بعد میں چار رکعت ۔ اسکے بعد دو رکعت مغرب کے فرضوں کے بعد دو رکعت ، عشار کے فرضوں کے بعد دو رکعت ، رمضان شریف میں بیسؔ رکعت تراویح دسؔ سلام کے ساتھ ۔

سُنّت غیر مؤکدہ نمازِ عصر سے پہلے چار رکعت ، عشار کی دو سنت مؤکدہ کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو دو رکعت ، تحیۃ المسجد دو رکعت ، تہجد کی چار یا چھ یا آٹھ رکعت ، نمازِ استخارہ ، نمازِ توبہ ، نمازِ حاجت اشراق ، چاشت وغیرہ ۔

نمازِ استخارہ جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے خاص طور سے اسمیں خیر اور بھلائی کا طلب کرنا استخارہ کہلاتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا بدنصیبی کی بات ہے ۔ جب کوئی کام کرو شادی ، سفر ، تجارت وغیرہ تو استخارہ کرلو انشاء اللہ اس کی برکت سے وہ کام اچھا ہوگا اور کبھی اسپر پشیمانی نہ ہوگی ، استخارہ کرنے کے بعد اگر ایک ہی مرتبہ میں اطمینان ہوجائے اور

تردد رفع ہو جائے تو خیر ورنہ سات مرتبہ تک کرو، انشاء اللہ تردد جاتا رہیگا استخارہ میں کسی چیز کا نظر آنا یا خواب میں کسی کا کچھ کہنا ضروری نہیں ہے اگرچہ کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے، استخارہ کی حقیقت صرف یہ ہے کہ دل کو اطمینان ہو جائے اور دل میں ایک بات مضبوطی سے آجائے بس وہی کی جائے اس میں برکت ہو گی۔

استخارہ کا طریقہ استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کرکے دو رکعت نفل پڑھو۔ اسکے بعد دل سے یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاقْدِرْهُ وَيَسِّرْهُ لِىْ ثُمَّ بَارِكْ لِىْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ وَاصْرِفْنِىْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِىَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِىْ بِهٖ جب هٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچو تو اس کام کا خیال کرو جس کیلئے استخارہ کر رہے ہو، اس کے بعد دل کو دیکھو کہ کس طرف میلان ہے جس طرف دل کا میلان ہو وہ کام کرو۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ پاک صاف بچھونے پر سو جاؤ پھر جب سو کر اٹھو تو جو بات دل میں

پکی طرح سے آئے وہ کرو نیک کام حج وغیرہ کے لئے اگر استخارہ ہو تو اس طرح استخارہ نہ کرو کہ حج کو جاؤں یا نہ جاؤں بلکہ یہ استخارہ کرو کہ کس کے ساتھ جاؤں کونسے دن یا مہینہ یا کونسے جہاز میں جاؤں۔

صلوٰۃ التسبیح

حدیث شریف میں اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو بہت ثواب ملتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضؓ کو یہ نماز خاص اہتمام سے سکھائی تھی اور یہ فرمایا تھا کہ اس سے تمہارے چھوٹے بڑے گناہ سب معاف ہو جائیں گے۔ اگر ہو سکے تو ہر روز پڑھ لیا کرو، اور ہر روز نہ پڑھ سکو تو ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرو۔ ہر ہفتہ نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک بار پڑھ لیا کرو۔ ہر مہینے نہ پڑھ سکو تو ایک سال میں ایک مرتبہ پڑھ لو اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساری عمر میں ایک دفعہ پڑھ لو۔

صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب

اس نماز کے دو طریقے ہیں، اول یہ کہ چار رکعت نفل کی نیت باندھے۔ اور سبحانک اللّٰھم اور الحمد اور سورۃ پڑھکر پندرہ مرتبہ سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ للهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبَر پڑھے۔ پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ یہ کلمے پڑھے پھر رکوع سے کھڑے ہو کر سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد دس مرتبہ پڑھے اور دونوں سجدوں میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد

دس دس مرتبہ پڑھے پھر دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھے اور دوسرے سجدے سے اللہ اکبر کہہ کر اُٹھے اور بیٹھ جائے اور دس مرتبہ یہ کلمے پڑھ کر پھر بلا اللہ اکبر کہے کھڑا ہو جائے اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور جب دوسری رکعت میں التحیات کیلئے بیٹھے تو پہلے دس دفعہ یہ کلمے پڑھے پھر التحیات پڑھے اسی طرح چار رکعتیں پڑھے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سبحانک اللّٰھم کے بعد الحمد سے پہلے پندرہ مرتبہ یہ کلمے پڑھے اور پھر الحمد اور سورت کے بعد دس مرتبہ پڑھے اور باقی سب جگہ پہلے طریقہ کے موافق پڑھے۔ البتہ اس صورت میں دوسرے سجدہ کے بعد بیٹھ کر نہ پڑھے اور نہ التحیات کے ساتھ پڑھے دونوں طریقے حدیث میں آئے ہیں، کبھی اوّل طریقہ سے پڑھ لی جائے کبھی دوسرے طریقہ سے۔ اس نماز میں پڑھنے کے لئے کوئی خاص سورۃ متعین نہیں ہے جو سورۃ چاہے پڑھ لے۔

ان تسبیحوں کو زبان سے نہ گنے ورنہ نماز ٹوٹ جائے گی اور تسبیح ہاتھ میں لیکر گننا یا انگلیوں کو بند کرکے گننا مکروہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ انگلیوں کو اپنی جگہ رکھتے ہوئے ہر کلمہ پر دبا دبا کر گنتا رہے۔ اگر کسی جگہ تسبیح بھول جائے تو دوسرے رکن میں اسکو پورا کرلے مثلاً رکوع میں پڑھنا بھول گیا تو پہلے سجدہ میں پوری کرلے، پہلے سجدہ میں بھول جائے تو دوسرے سجدہ میں

پوری کرلے، قومہ اور جلسہ میں بھولی ہوئی تسبیحیں پوری نہ کرے، ایسے ہی پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد یا تیسری رکعت کے دوسرے سجدہ کے بعد بھی بیٹھ کر پوری نہ کرے ان میں صرف ان کی تسبیح پڑھے، اس نماز میں اگر سہو ہو جائے تو اس کے سجدوں وغیرہ میں یہ تسبیحیں نہ پڑھے کیونکہ یہ تین سو تسبیحیں متعین ہیں اس سے کم زیادہ نہ کرنی چاہئیں۔

صلوٰۃ التسبیح کا وقت

اوقات مکروہہ کے علاوہ دن رات میں یہ نماز ہر وقت پڑھنی جائز ہے البتہ زوال کے بعد پڑھنا افضل ہے۔

اشراق کی نماز کا وقت

جب سورج ایک نیزہ اونچا ہو جائے، یعنی سورج نکلنے کے تقریباً بیس منٹ بعد دو یا چار رکعت نفل پڑھنے کا بڑا ثواب ہے اور احادیث میں اسکی بڑی فضیلت آئی ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی سارے دن مدد فرماتے ہیں جو اشراق کی نماز پڑھتا ہے، اور اسکے گناہ بخش دیتے ہیں۔

چاشت کی نماز کا وقت

جب نرم دوپہر ہو جائے اور دھوپ ذرا تیز ہو جائے یعنی تقریباً دس گیارہ بجے دن کے اس وقت دو رکعت سے لیکر بارہ رکعت تک نفل پڑھنے کا بھی بڑا ثواب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کے بدن میں تین سو ساٹھ

جوڑ ہیں۔ ہر جوڑ کا انسان کو صدقہ ادا کرنا چاہیئے، کسی نے عرض کیا،
یارسول اللہ اتنا صدقہ کون ادا کرسکتا ہے، آپ نے فرمایا کہ ہر نیک کام کا
صدقہ ہے اور چاشت کے وقت دو رکعتیں ان سب کی طرف سے صدقہ
ہو سکتی ہیں اور بہت سی روایات اس کی فضیلت میں آئی ہیں۔

نماز تحیۃ الوضو جب انسان وضو کرے اور وقت مکروہ نہ ہو تو دو رکعت وضو کے بعد پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ اسکو تحیۃ الوضو کہتے ہیں

نماز تحیۃ المسجد جو شخص مسجد میں داخل ہو اور مکروہ وقت نہ ہو تو اسکو مسجد کی تعظیم کیلئے دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے۔
مسجد چونکہ خدا کا گھر ہے اسلئے اس کی تعظیم اللہ کی تعظیم ہے، اگر کوئی شخص
مسجد میں کئی مرتبہ جائے تو کم از کم ایک مرتبہ تحیۃ المسجد پڑھ لے۔

نماز تہجد تہجد کی نماز کی احادیث میں بہت خوبیاں بیان کی گئی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بہت ترغیب دی ہے
اور بعض علماء نے نماز تہجد کو سنت مؤکدہ کہا ہے اسلئے خود بھی تہجد کا حتی الوسع
اہتمام کرنا چاہیئے اور اپنے گھر والوں کو بھی اس کی ترغیب دینی چاہیئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم
فرمائیں جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا ہے اور اپنی بیوی کو بھی اٹھاتا ہے کہ وہ
نماز پڑھے اگر وہ نہیں اٹھتی تو اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا دیتا ہے، اور

اللہ تعالی ایسی عورت پر رحم فرمائے کہ رات کو اٹھ کر نماز پڑھتی ہے اور اپنے شوہر کو جگاتی ہے اور خاوند نہیں اٹھتا تو اسکے منہ پر پانی چھڑک کر اٹھاتی ہے ۔ دوسری روایت میں ہے کہ رات کے اٹھنے کا اہتمام کرو یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور تمہارے رب کی طرف قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور گزشتہ گناہوں کا کفارہ ہے اور آئندہ گناہوں سے روکنے والا ہے ۔ تہجد میں دو رکعت سے آٹھ رکعت تک پڑھنا مسنون ہے ۔

نمازِ استسقاء

استسقاء کے معنی پانی طلب کرنا اور شرعاً خاص طریقہ سے بارش کی دعا مانگنا ۔ جب بارش بند ہو جائے اور لوگ پانی کی کمی سے تنگ ہو جائیں اور نہریں ، نالے ، کنوئیں نہ ہوں یا ہوں لیکن انسانوں اور جانوروں اور کھیتوں کیلئے ان کا پانی کافی نہ ہو تو پھر نمازِ استسقاء پڑھی جائے اگر پانی ان کا کافی ہو تو بلا ضرورت نماز استسقاء نہ پڑھی جائے ۔

نمازِ استسقاء کا طریقہ

استسقاء کی حقیقت دعاء اور استغفار ہے لہٰذا جب بارش کی کمی ہو تو لوگوں کو استغفار اور توبہ کی کثرت کرنی چاہیئے ، زکوٰۃ ادا کرنی چاہیئے ، دوسروں کے حقوق ادا کرنے چاہئیں اور دل سے اللہ تعالیٰ سے دعاء کرنی چاہیئے ، اللہ تعالی دعا قبول فرمائیں گے اور رحمت کی بارش برسائیں گے ، اور مستحب طریقہ

یہ ہے کہ پہلے تین روزے رکھیں، صدقہ کریں، چوتھے روز تمام مسلمان مع بچوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پا پیادہ نہایت خشوع اور عاجزی کے ساتھ معمولی لباس میں جنگل میں جائیں اور توبہ کریں۔ اہلِ حقوق کے حقوق ادا کریں، اپنے ساتھ کسی کافر کو نہ لے جائیں، پھر دو رکعت نفل بلا اذان و تکبیر کے جماعت کے ساتھ پڑھیں، امام آواز کے ساتھ قرأت کرے۔ نماز کے بعد دو خطبے پڑھے جس طرح عید کے روز پڑھتا ہے، پھر امام قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ سے بارش کی دعا کرے اور سب لوگ بھی دعا کریں اور امام کی دعا پر آمین کہیں۔ تین روز متواتر ایسا ہی کریں۔ تین روز سے زیادہ نہ کریں، اگر نمازِ استسقاء کے لئے نکلنے سے پہلے بارش ہو جائے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کیلئے نکلیں۔

استسقاء کی دعا: اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا مُّرِيْعًا غَدَقًا مُّجَلِّلًا سَحًّا طَبَقًا دَائِمًا۔

سورج گرہن کی نماز: جب سورج گرہن ہو تو دو رکعت نماز نفل پڑھنا اور صدقہ کرنا مسنون ہے۔ یہ نماز جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ اذان تکبیر کچھ نہ کہی جائے۔ ویسے ہی لوگوں کو اطلاع کردی جائے۔ اس نماز میں بڑی بڑی سورتیں (جیسے

سورۂ بقرا اور آل عمران) پڑھنا مسنون ہے۔ اس نماز کے رکوع سجدے بہت لمبے لمبے کرنے چاہئیں۔ قرأت اس نماز میں آہستہ پڑھی جائے۔ نماز کے بعد امام دعا مانگے اور سب مقتدی آمین کہیں۔ جب تک گرہن ختم نہ ہو دعا مانگتے رہیں۔ ہاں اگر ایسی حالت میں غروب ہو جائے یا کسی نماز کا وقت آجائے تو دعا موقوف کرکے فرض نماز ادا کریں۔ یہ نماز مکروہ وقت میں نہ پڑھی جائے صرف دعا مانگ لی جائے اس نماز میں خطبہ نہیں پڑھا جاتا۔

چاند گرہن کی نماز

چاند گرہن کے وقت بھی دو رکعت نماز مسنون ہے لیکن اس میں جماعت مسنون نہیں ہے، سب لوگ علیحدہ علیحدہ اپنے گھروں میں پڑھیں، مسجدوں میں جمع نہ ہوں۔

نمازِ حاجت

جب کوئی مصیبت پیش آئے، آندھی آئے، کوئی خوف ہو زلزلہ آئے، بارش زیادہ ہو اور نقصان کا اندیشہ ہو تو علیحدہ علیحدہ نماز پڑھکر دعا کریں۔ نماز پڑھنے سے سب مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں، جب کوئی ایسی بات پیش آتی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی سے نماز کی طرف توجہ فرماتے تھے۔

نمازِ قتل

جب کوئی مسلمان قتل کیا جاتا ہو تو اس کیلئے مستحب ہے کہ دو رکعت نماز پڑھکر اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے ایمان پر خاتمہ کی دعا کرے۔

یہ چند نفل نمازیں ہم نے بیان کردی ہیں۔ اسکے علاوہ بھی نفل کی کثرت کیا کرو اسمیں بڑی برکت ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔

سوالات

(۱) نمازِ استسقاء کا طریقہ بتاؤ
(۲) نمازِ اشراق کسے کہتے ہیں
(۳) سورج گرہن کی نماز جماعت سے پڑھی جاتی ہے یا بلا جماعت۔

تراویح اور ترویحہ تراویح ترویحہ کی جمع ہے۔ ترویحہ کے معنی راحت اور آرام حاصل کرنا چونکہ چار رکعت پڑھکر تھوڑی دیر آرام لیتے ہیں۔ اس وجہ سے اسکو تراویح اور ہر چار رکعت کو ترویحہ کہتے ہیں۔

نمازِ تراویح نماز تراویح رمضان شریف میں عشاء کے فرض پڑھنے کے بعد مردوں اور عورتوں دونوں کیلئے سنت مؤکدہ ہے اور جماعت سے پڑھنا سنت کفایہ ہے یعنی اگر محلہ کی مسجد میں تراویح کی جماعت ہوتی ہے تو پھر اگر کوئی گھر پڑھ لے گنہگار نہ ہوگا۔ اگر مسجد میں تراویح کی جماعت نہ ہوتی ہو تو سب گنہگار ہوں گے۔

نمازِ تراویح کا وقت نمازِ تراویح کا وقت نمازِ عشاء کے بعد سے فجر تک ہے۔ نمازِ وتر سے پہلے بھی اور اسکے

بعد بھی تراویح کا وقت ہے۔ یعنی اگر کسی کی کچھ تراویح رہ گئیں اور وتر کی جماعت ہونے لگی تو وتر میں شریک ہو جائے اور وتر کے بعد تراویح پوری کر لے۔ نماز تراویح کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ مسنون ہیں یعنی دو دو رکعتوں کی نیت کرے اور ہر ترویحہ یعنی چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام لینا مستحب ہے۔ جب درمیان میں آرام کیلئے بیٹھے تو اختیار ہے کہ خاموش رہے یا قرآن مجید آہستہ پڑھے یا تسبیح پڑھے یا اکیلا نفل پڑھ لے یا ترویحہ میں بیٹھ کر یہ تسبیح پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ۔

پاکی بیان کرتا ہوں میں عالم ارواح اور عالم اجسام والے کی۔ پاک ہے عزت اور عظمت والا اور ہیبت اور قدرت اور بڑائی اور غلبہ والا۔ پاک ہے وہ بادشاہ جو زندہ ہے جو نہ سوتا ہے اور نہ مرتا ہے۔ بڑا پاک ہے۔ نہایت پاک ہے ہمارا رب اور فرشتوں اور روحوں کا رب ہے۔ اے اللہ ہم کو عذاب سے بچا۔ اے بچانے والے۔ اے بچانے والے۔ اے بچانے والے

ختم قرآن شریف

نماز تراویح میں ایکمرتبہ قرآن مجید ختم کرنا سنت ہے اور دو مرتبہ افضل اور تین مرتبہ اس سے زیادہ افضل

ہے۔ لیکن دو مرتبہ اور تین مرتبہ ختم کرنا اس وقت افضل ہے کہ جب مقتدیوں کو ناگوار نہ ہو۔ ہاں ایک مرتبہ ختم کرنے میں مقتدیوں کی ناگواری کا لحاظ نہ کیا جائے۔ نماز تراویح کو باوجود کھڑے ہونے کی طاقت کے بیٹھ کر پڑھنا مکروہ ہے۔ بعض لوگ رکعت کے شروع میں شریک نہیں ہوتے بیٹھے رہتے ہیں جب امام رکوع کرتا ہے تو رکوع میں شریک ہو جاتے ہیں ایسا کرنا مکروہ ہے۔

سوالات

(۱) نماز تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں

(۲) تراویح کے کیا معنیٰ ہیں

(۳) تراویح میں قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے۔

قضا نماز

اگر نماز وقتِ مقررہ پر پڑھی جائے تو اس کو ادا کہتے ہیں۔ اگر وقت گذر گیا اور پھر پڑھی تو اسکو قضا کہتے ہیں۔ تمام فرض نمازوں کی قضا فرض اور واجب کی واجب اور بعض سنتوں کی قضا سنت ہے۔ قصداً بلا عذر نماز فرض یا واجب کو اسکے وقت پر ادا نہ کرنا بڑا گناہ ہے اور سنت مؤکدہ وقت پر ادا نہ کرنے کا گناہ اس سے کم ہے۔ اگر کبھی بلا ارادہ نماز قضا ہو جائے

یا بھول جاؤ یا سوتے رہ جاؤ تو یاد آنے پر اور موقع ملنے پر فوراً ادا کرنی چاہیئے البتہ وقت مکروہ میں نہ پڑھی جائے۔

قضا نماز کی نیت قضا نماز کی نیت اس طرح کرنی چاہیئے کہ میں فلاں نماز کی فجر کی یا ظہر کی نماز قضا پڑھتا ہوں صرف یہ نیت کافی نہ ہوئی کہ فجر یا ظہر کی قضا پڑھتا ہوں۔ اگر کسی کے ذمہ بہت سی نمازیں قضا ہوں اور دن یاد نہ ہو مثلاً ایک مہینہ کی نمازیں قضا ہو گئیں تو وہ اس طرح نیت کرے کہ میرے ذمہ جسقدر فجر کی نمازیں ہیں اُن میں سے پہلی فجر پڑھتا ہوں یا آخری فجر پڑھتا ہوں۔

صاحبِ ترتیب جس شخص کی کوئی نماز قضا نہیں ہوئی یا ہوئی تھی مگر ادا کرلی یا چھ نمازوں سے کم ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ نمازیں قضا اسکے ذمہ ہیں تو ایسے شخص کو صاحبِ ترتیب کہتے ہیں۔ یعنی جب تک وہ قضا نماز ترتیب وار نہ پڑھ لے اس وقت تک اس کی دوسری نماز نہ ہوگی، ہاں اگر قضا پڑھنی بھول جائے یا وقت اتنا تنگ ہے کہ قضا نماز پڑھے گا تو اس وقت کی ادا نماز قضا ہو جائے گی تو اس صورت میں پہلے ادا پڑھے اسکے بعد قضا پڑھے اور جس کے ذمہ چھ نمازیں قضا ہوں اس کیلئے ترتیب ضروری نہیں ہے وہ جس طرح چاہے

پڑھ سکتا ہے جس کے وتر قضا ہو جائیں وہ بلا وتر ادا کئے فجر کی نماز نہ پڑھے اسمیں بھی ترتیب ضروری ہے ۔

کون کونسی نماز کی قضا پڑھی جاتی ہے

قضا صرف فرض نمازوں اور وتر کی پڑھی جاتی ہے، سنتوں کی قضا نہیں ہے ۔ البتہ اگر فجر کی نماز قضا ہو جائے تو اگر دوپہر سے پہلے پہلے قضا پڑھے تو سنت اور فرض دونوں کی قضا پڑھے ، اور اگر دوپہر کے بعد قضا پڑھے تو فقط دو رکعت فرض قضا پڑھے ، ہاں اگر فجر کی سنتیں وقت کے تنگ ہونے کی وجہ سے رہ گئی تھیں تو سورج اونچا ہونے کے بعد دوپہر سے پہلے پہلے پڑھ لے ۔

سوالات

(۱) قضا کسے کہتے ہیں

(۲) صاحب ترتیب کسے کہتے ہیں

(۳) کون کونسی نمازوں کی قضا ہے ۔

سجدہ سہو

سہو کے معنیٰ بھول جانا ، کبھی کبھی نماز میں کمی یا زیادتی ہو کر نقصان آجاتا ہے ۔ بعضے نقصان ایسے ہیں کہ انکو پورا کرنے کیلئے نماز کے آخری قعدہ میں دو سجدے کئے جاتے ہیں انکو سجدہ سہو کہتے ہیں ۔

سجدۂ سہو کا طریقہ

اخیر قعدہ میں التحیات پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہہ کر سجدہ کرے اور اس میں تین مرتبہ سجدہ کی تسبیح پڑھے، پھر تکبیر کہہ کر سجدہ سے سر اٹھائے اور سیدھا بیٹھ کر پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے اور پھر التحیات اور درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

سجدۂ سہو کن چیزوں سے واجب ہوتا ہے

کسی واجب کے چھوٹ جانے سے یا واجب میں دیر کرنے سے یا کسی فرض میں دیر کرنے سے یا کسی فرض کو اپنی جگہ سے بدل دینے سے یا کسی فرض کو دوبارہ کرنے سے مثلاً دو رکوع کرنے یا کسی واجب کی کیفیت بدل دینے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔ یہ چیزیں اگر بھولکر کرے تو سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے، اگر قصداً کرے تو سجدۂ سہو سے وہ نقصان دور نہیں ہوتا، اور قصداً کرنے کی صورت میں سجدۂ سہو نہیں ہوتا۔ اگر کئی چیزیں ایسی ہوگئیں جن سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے تو سب کیلئے ایک ہی مرتبہ دو سجدے سہو کے کافی ہیں۔

سجدۂ سہو واجب کرنے والی چیزیں

سجدۂ سہو کی بہت سی صورتیں ہیں، سب کو اس مختصر رسالہ میں بیان نہیں کیا جا سکتا، چند چیزیں جو اکثر ہوتی رہتی ہیں وہ بیان کیجاتی ہیں۔

(۱) فرض نماز کی پہلی رکعت یا دوسری رکعت یا دونوں میں اور واجب یا سنت یا نفل نمازوں کی کسی ایک یا زیادہ رکعتوں میں سورۂ فاتحہ چھوڑ دینا (۲) ان ہی رکعات میں سورۂ فاتحہ کو یا اسکے اکثر حصہ کو پے در پے مکرر پڑھنا۔ (سورۂ فاتحہ سے پہلے سورۃ پڑھنا (۴) تعدیل ارکان بھول جانا (۵) پہلا قعدہ بھول جانا (۶) دو رکوع کرنا (۷) تین سجدے کرنا (۸) قعدۂ اولیٰ یا قعدۂ اخیرہ میں التحیات چھوٹ جانا (۹) قعدۂ اولیٰ میں التحیات کے بعد درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تک پڑھ جانا یا اتنی دیر خاموش بیٹھا رہنا (۱۰) جہری نماز میں امام کا آہستہ قرأت کرنا (۱۱) سری نماز میں امام کا جہر کرنا (۱۲) التحیات کی جگہ الحمد یا اور کوئی چیز پڑھ جانا۔

سوالات

① سجدۂ سہو کا کیا طریقہ ہے۔
② سجدۂ سہو کن چیزوں سے واجب ہوتا ہے
③ سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں۔

سجدۂ تلاوت

تلاوت کے معنی پڑھنے کے ہیں۔ قرآن شریف میں چودہ آیات ایسی ہیں کہ ان کو پڑھنے یا کسی کو پڑھتے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے، ان آیتوں پر قرآن شریف کے حاشیہ پر السجدہ لکھا ہوتا ہے، اگر نماز میں سجدہ کی آیت پڑھی

جائے تو نماز ہی میں سجدہ کرے، جس طرح نماز کا سجدہ ہوتا ہے اسی طرح سجدۂ تلاوت ہوتا ہے اور نماز سے باہر سجدہ کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر تکبیر کہہ کر سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے جو شرائط نماز کی ہیں وہی سجدۂ تلاوت کی ہیں، یعنی بدن، کپڑا اور جگہ کا پاک ہونا ستر ڈھکنا، قبلہ کی طرف منہ کرنا، سجدۂ تلاوت کی نیت کرنا اور جن چیزوں سے نماز فاسد ہوتی ہے ان سے سجدۂ تلاوت بھی فاسد ہو جاتا ہے۔ اگر سجدہ کی ایک ہی آیت ایک جگہ میں کئی مرتبہ پڑھی جائے تو صرف ایک ہی سجدہ واجب ہوگا، اگر سجدہ کی مختلف آیتیں ایک جگہ پڑھی جائیں گی تو جتنی آیتیں پڑھی جائیں گی اتنے ہی سجدے واجب ہوں گے، اگر کسی کو سجدہ کی آیت پڑھنے کے وقت وضو نہ ہو تو پھر جس وقت وضو ہو اس وقت سجدہ کرلے۔"

سوالات

(۱) قرآن شریف میں سجدۂ تلاوت کتنے ہیں

(۲) سجدۂ تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے

(۳) سجدۂ تلاوت کی شرطیں کیا ہیں۔

بیمار کی نماز

صحت ہو یا بیماری، نماز کو کسی حالت میں چھوڑنا جائز نہیں، جب تک کھڑا ہو کر نماز پڑھ سکتا ہو کھڑا ہو کر

پڑھے اور جب کھڑا ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھے، بیٹھے بیٹھے رکوع کر کے دونوں سجدے کرے، رکوع کے لئے اتنا جھکے کہ پیشانی گھٹنوں کے مقابل ہو جائے، اگر رکوع سجدہ کرنے کی بھی قدرت نہ ہو تو لیٹ کر نماز پڑھے اور اور سجدہ رکوع سر کے اشارہ سے ادا کرے اور سجدہ کے لئے رکوع سے زیادہ سر جھکائے۔ اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکتا ہو تو اگر ایک دن رات سے زیادہ یہی حالت رہے تو نماز معاف ہے۔ اچھا ہونے کے بعد اسکی قضا واجب نہیں۔ اور اگر ایک دن رات یا اس سے کم ایسی حالت رہی تو اسکی قضا واجب ہے۔

لیٹ کر نماز پڑھنے کا طریقہ لیٹ کر نماز پڑھنے کی صورت یہ ہے کہ چت لیٹے اور پاؤں قبلہ کی طرف کرے، پاؤں پھیلائے نہیں بلکہ گھٹنے کھڑے کر لے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر سر کو ذرا اونچا کر لے اور رکوع سجدہ کے لئے اشارہ کرے، یہ صورت افضل ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ داہنی کروٹ یا بائیں کروٹ پر لیٹ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے اشارہ سے نماز پڑھ لے۔

سوالات

(۱) بیمار کی نماز کا طریقہ کیا ہے؟

(۲) بیمار کیلئے نماز کس وقت معاف ہوتی ہے۔

(۳) جو بیمار لیٹ کر نماز پڑھے وہ رکوع سجدہ کیسے کرے۔

مُسافر کی نماز

مسافر شریعت میں اس شخص کو کہتے ہیں جو تین منزل کے سفر کا ارادہ کرکے چلے۔ اس سے کم سفر والے کو شرعاً مسافر نہ کہیں گے اور اسکی نماز وغیرہ کے لئے مسافر کا حکم نہ ہوگا، تین منزل کا مطلب یہ ہے کہ اکثر پیدل چلنے والے درمیانی چال سے وہاں تین روز میں پہنچتے ہوں، اگر کوئی شخص ریل، موٹر، سائیکل اور گھوڑے سے جلدی پہونچ جائے تو وہ بھی مسافر ہی ہوگا، تین منزل کا اندازہ میلوں کے اعتبار سے اڑتالیس٤٨ میل انگریزی ہے۞۔ جب کوئی شخص تین منزل یا اس سے زیادہ کا ارادہ کرکے چلا اور شہر کی آبادی سے باہر ہوگیا تو شرعاً مسافر بن گیا۔ جب تک شہر کی آبادی میں ہے مسافر نہ ہوگا، اسٹیشن اگر آبادی میں ہے تو وہ آبادی کے حکم میں ہے۔ اگر آبادی سے باہر ہے تو وہاں پہنچکر مسافر ہوجائے گا۔

مُسافر کی نماز میں قصر

مسافر کے لئے یہ حکم ہے کہ ظہر، عصر اور عشاء کی نماز بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھے اور دو رکعت پڑھنے کو قصر کہتے ہیں، مغرب اور وتر کی نماز کی سفر میں بھی تین رکعتیں پڑھی جاتی ہیں اور فجر کی دو رکعت ہی پڑھی جاتی ہیں اور سنت مؤکدہ اگر اطمینان کی حالت ہو جلدی نہ ہو تو پڑھ لے ورنہ چھوڑ سکتا ہے۔ جب تک سفر کرتا رہے اور کسی شہر یا قصبہ یا گاؤں میں پندرہ۱۵ دن یا اس سے

۞ اسی کلومیٹر

زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ ہو، اس وقت تک نماز قصر کرتا رہے اور جب کسی جگہ پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کرلی تو نیت کرتے ہی مقیم ہو جائے گا اور سب نمازیں پوری پڑھنی ہوں گی۔ اگر کسی جگہ مسافر پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کرتا رہے تو وہ مسافر ہی رہے گا، ایسے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت تو نہیں کی مگر آج کل کرتے کرتے پندرہ دن یا زیادہ ہو گئے تو نماز قصر ہی پڑھنا ہو گی خواہ کتنے ہی دن گذر جائیں، مسافر جب اپنے وطن کی آبادی میں داخل ہو جائے تو پھر پوری نماز پڑھے۔

ریل اور جہاز وغیرہ میں نماز پڑھنا

چلتی ریل جہاز اور کشتی میں نماز پڑھنا جائز ہے اگر کھڑا ہو کر پڑھ سکے تو کھڑا ہو کر پڑھ لے: اگر کھڑے ہو کر چکر آتا ہے یا گرنے کا ڈر ہے تو بیٹھ کر پڑھ لے لیکن نماز میں رخ قبلہ کی طرف رکھنا ضروری ہے۔ اگر ریل یا جہاز دوسری طرف کو پھر جائے تو نمازی کو اپنا منہ فوراً قبلہ کی طرف کرلینا چاہیئے ورنہ نماز نہ ہو گی۔ ہوائی جہاز میں نماز پڑھنی جائز ہے، اسمیں بھی جب قبلہ بدل جائے تو قبلہ کی طرف کو منہ کرلے۔

سوالات

(۱) شریعت میں مسافر کسے کہتے ہیں

(۲) قصر کا کیا مطلب ہے

(۳) اسٹیشن پر مسافر پوری نماز پڑھے یا قصر کرلے۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کی نماز آزاد، بالغ، عاقل، تندرست، مقیم مرد پر فرض ہے، نابالغ، دیوانہ، اندھا، اپاہج، معذور، مسافر اور عورت پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے، لیکن مسافر، اندھا، اپاہج، عورت اور بیمار اگر نمازِ جمعہ میں شریک ہوجائیں گے تو ان کی نماز درست ہوجائے گی اور ظہر کا فرض ان کے ذمہ سے ساقط ہوجائے گا، جن لوگوں پر نمازِ جمعہ فرض ہے ان کو اس کا خاص اہتمام کرنا چاہیئے، نماز ظہر سے بھی زیادہ نمازِ جمعہ کی تاکید ہے، جمعہ ظہر کے قائم مقام ہے، جمعہ کی دو رکعت ہیں، چاہے شروع سے نماز میں شریک ہو یا قعدہ میں شریک ہو دو رکعت پوری کرلے۔

نمازِ جمعہ کی شرائط

نمازِ جمعہ جیسے ہر آدمی پر فرض نہیں ایسے ہی ہر جگہ بھی نمازِ جمعہ صحیح نہیں ہوتی، اس کی چند شرطیں ہیں اوّل شہر یا قصبہ یا بڑا گاؤں ہونا شرط ہے۔ چھوٹے گاؤں میں جمعہ درست نہیں، شہر قصبہ یا بڑے گاؤں کی ایسی آبادی جو ان کی ضروریات کے لئے کافی ہو وہ بھی شہر اور قصبہ اور بڑے گاؤں کے حکم میں شمار ہوگی، مثلاً قبرستان، چھاؤنی، عیدگاہ، فرودگاہ وغیرہ، دوسری شرط ظہر کا وقت ہونا، تیسری شرط نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا، چوتھی شرط جماعت یعنی امام کے علاوہ کم از کم تین آدمی ہونے ضروری ہیں۔ اگر تین آدمی امام کے سوا نہ ہوں گے تو جمعہ کی نماز صحیح نہ ہوگی، پانچویں شرط اذنِ عام یعنی اس جگہ نمازِ جمعہ

کے لئے ہر شخص کو آنے کی اجازت ہو، جہاں یہ پانچوں شرطیں پائی جائیں وہاں جمعہ کی نماز درست ہوگی۔

خطبہ پڑھنے کا مسنون طریقہ نماز سے پہلے امام منبر پر بیٹھے اور اسکے سامنے مؤذن اذان کہے، جب اذان ہو چکے تو امام نمازیوں کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو اور خطبہ پڑھے، ایک خطبہ پڑھکر ذرا سی دیر بیٹھے پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ پڑھے، جب خطبہ ختم ہو جائے تو امام منبر سے اتر کر محراب کے سامنے آئے اور مؤذن تکبیر کہے۔ پھر سب کھڑے ہوکر امام کے ساتھ نماز پڑھیں۔

خطبہ کے فرائض خطبہ میں دو فرض ہیں، ایک وقت، دوسرا اللہ کا ذکر،

خطبہ کی سنتیں (۱) طہارت یعنی بے وضو یا جنبی نہ ہونا (۲) کھڑا ہو کر خطبہ پڑھنا (۳) لوگوں کی طرف منہ کرنا (۴) خطبہ سے پہلے جی جی میں اعوذ پڑھنا (۵) لوگوں کو خطبہ سنانا (۶) خطبہ کا زیادہ لمبا نہ ہونا (۷) خطبہ کو اللہ کی حمد سے شروع کرنا (۸) خدا کی تعریف کرنا (۹) کلمہ شہادت کا ہونا (۱۰) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا (۱۱) وعظ و نصیحت کرنا (۱۲) قرآن مجید کی کوئی آیت خطبہ میں پڑھنا (۱۳) دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا، (۱۴) دوسرے خطبہ کو حمد و ثنا اور درود سے شروع کرنا (۱۵) دونوں خطبوں کا طوال مفصل یعنی سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک سورتوں میں سے کسی سورۃ

کے برابر ہونا۔

مکروہاتِ خطبہ (۱) خطبہ کا طویل ہونا (۲) خطبہ کے وقت بات چیت کرنا (۳) خطبہ میں اشعار پڑھنا (۴) سنت یا نفل پڑھنا۔ (۵) کھانا اور پینا (۶) کسی کی بات کا جواب دینا (۷) عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں خطبہ پڑھنا (۸) قرآن مجید پڑھنا اور جو کام خطبہ سننے میں نقصان دے، یہ سب باتیں جب امام خطبہ کے ارادہ سے اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر چلے مکروہ ہیں۔

سوالات

(۱) جمعہ کی شرائط بتاؤ

(۲) خطبہ کی سنتیں بیان کرو

(۳) خطبہ کے مکروہات بیان کرو۔

نمازِ عیدین دونوں عیدوں کی نماز واجب ہے اور جن لوگوں پر جمعہ کی نماز فرض ہے ان ہی پر عید کی نماز واجب ہے، اور جو شرطیں جمعہ کی نماز کی ہیں وہی عید کی نماز کی ہیں، مگر عید کی نماز کے لئے خطبہ شرط نہیں ہے اور نہ نماز سے پہلے ہوتا ہے بلکہ عید کی نماز کے بعد خطبہ پڑھنا سنت ہے۔

عید کے دن کی سنتیں (۱) غسل کرنا (۲) مسواک کرنا (۳) اچھے کپڑے پہننا (۴) خوشبو لگانا (۵) عید الفطر

میں عیدگاہ جانے سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا (۶) صدقہ فطر نماز سے پہلے ادا کرنا (۷) عیدالاضحیٰ میں نماز کے بعد اپنی قربانی کا گوشت کھانا (۸) عیدگاہ میں عید کی نماز پڑھنا (۹) پیدل جانا (۱۰) ایک راستے سے جانا دوسرے سے واپس آنا (۱۱) عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا اور عید کی نماز کے بعد عیدگاہ میں نہ پڑھنا (۱۲) راستے میں تکبیر کہتے ہوئے جانا لیکن عیدالفطر میں آہستہ اور عیدالاضحیٰ میں آواز سے

عیدین کی نماز کی ترکیب

عیدین کی نماز دو رکعت ہے۔ ان دونوں نمازوں کیلئے اذان و تکبیر نہیں کہی جاتی، جب نمازِ عید پڑھو تو اول نیت کرو کہ میں عیدالفطر یا عیدالاضحیٰ کی واجب نماز معہ چھ زائد تکبیروں کے اس امام کے پیچھے پڑھتا ہوں۔ پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لو پھر سبحانک اللھم پڑھو۔ پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہو اور دونوں ہاتھ چھوڑ دو۔ پھر دوسری بار اسی طرح ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہو اور دونوں ہاتھ چھوڑ دو پھر تیسری بار اسی طرح ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہو اور پھر ہاتھ باندھ لو پھر امام اعوذ باللہ، بسم اللہ، سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر رکوع کرے پھر دو سجدے کرے۔ پھر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو کر امام پہلے قرأت کرے۔ اسکے بعد تین تکبیریں کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر کہو اور ہاتھ چھوڑ دو۔ تیسری تکبیر کے بعد بلا ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں چلے جاؤ اور باقی نماز قاعدہ کے موافق

پوری کرلو، سلام پھیر کر دعا مانگ لو۔

نماز کے بعد امام دو خطبے کھڑا ہو کر پڑھے اور تمام لوگ خاموش بیٹھ کر سُنیں، عیدین میں بھی دو خطبے پڑھنا اور ان کے درمیان بیٹھنا مسنون ہے، عیدین کے پہلے خطبہ کی ابتدا میں نو مرتبہ اللہ اکبر کہے اور دوسرے خطبہ کی ابتدا میں سات مرتبہ اور منبر سے اُترنے سے پیشتر چودہ مرتبہ۔

تکبیر تشریق ذی الحجہ کی نویں تاریخ کی فجر سے تیرھویں تاریخ کی عصر تک شہر اور گاؤں والوں پر مرد ہوں یا عورت، مسافر ہوں یا مقیم، ہر فرض نماز کے بعد فوراً ایک مرتبہ تکبیر تشریق کہنا واجب ہے، مردوں کو بلند آواز سے کہنا واجب ہے اور عورتوں کو آہستہ، اگر امام بھول جائے تو مقتدی فوراً تکبیر کہے امام کا انتظار نہ کرے، عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد بھی تکبیر تشریق کہنا بعض علماء کے نزدیک واجب ہے۔ تکبیر تشریق یہ ہے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

سوالات

(۱) عید کی نماز واجب ہے، یا نفل

(۲) تکبیر تشریق سناؤ

(۳) عید کے مستحبات بتاؤ

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ سے پہلے مختصر طور سے حالتِ نزع اور مُردہ کے
غسل اور کفن کا بیان کیا جاتا ہے

جب کوئی مرنے لگے تو پاس والے کو کیا کرنا چاہیئے

جب کوئی آدمی مرنے لگے تو اس کو داہنی کروٹ پر لٹا کر منہ قبلہ کی طرف کر دو یا چت لٹا کر پاؤں قبلہ کی طرف کر دو اور اس کے پاس بیٹھ کر آواز سے کلمہ پڑھو تاکہ تمہارے کلمے کو سُن کر وہ بھی کلمہ پڑھ لے، اس کو کلمہ پڑھنے کا حکم نہ کرو، نہ معلوم اس وقت تکلیف میں زبان سے کیا کلمہ نکل جائے، جب ایک دفعہ وہ کلمہ پڑھ لے بس تم خاموش ہو جاؤ اس کی کوشش نہ کرو کہ کلمہ جاری رہے اور کلمہ پڑھتے پڑھتے دَم نکلے ہاں اگر کوئی بات چیت اسکے بعد کرے تو پھر کلمہ پڑھو تاکہ آخری کلام اسکا کلمہ ہو جائے۔

موت کی علامتیں

جب سانس اُکھڑ جائے اور جلدی جلدی چلنے لگے، ٹانگیں کھڑی نہ ہو سکیں، ناک ٹیڑھی ہو جائے کنپٹیاں بیٹھ جائیں تو سمجھنا چاہیئے کہ نزع کی حالت ہے اور موت قریب ہے، اس وقت کلمہ آواز سے پڑھنا شروع کرو اور سورہ یٰسین پاس بیٹھ کر اس کو سُناؤ اس سے موت کی سختی کم ہوتی ہے، مَرنے والے کے پاس اس وقت

دنیا کی باتیں نہ کرو، بال بچوں کو اور جس چیز سے زیادہ محبت ہو سامنے نہ لاؤ۔

جب انسان مرجائے تو اس کے سب اعضاء درست کردو، دونوں ہاتھ برابر میں رکھدو سینے پر نہ رکھو اور ایک کپڑا لیکر ٹھوڑی کے نیچے کو دونوں جانب سے نکالکر سر پر لیجاکر گرہ لگادو تاکہ منھ بند ہوجائے کھلا نہ رہے۔ آنکھیں بند کردو۔ دونوں پیر کے انگوٹھے ملاکر باندھ دو تاکہ ٹانگیں پھیلیں اور پر چادر ڈالدو، آنکھیں بند کرتے وقت یہ دعا پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰه، مُردے کے پاس لوبان وغیرہ سلگادو اور جب تک مُردے کو غسل نہ دیا جائے اس کے پاس قرآن شریف نہ پڑھا جائے۔

مُردے کو نہلانے کا مسنون طریقہ

مُردے کو غسل دینا فرض کفایہ ہے یعنی اگر ایک آدمی غسل دیدیگا تو سب کے ذمہ سے فرض ساقط ہوجائے گا ورنہ سب گنہگار ہوں گے، غسل دینے والے کو بڑا ثواب ملتا ہے لوگ اس سے بچتے ہیں یہ بری بات ہے، اپنے مُردے کو خود غسل دینا چاہیئے، جب مُردے کی موت کا یقین ہوجائے تو اس کے نہلانے اور کفن دفن میں جلدی کرو، دیر نہ کرو، لوگوں کو اسکی موت کی اطلاع کردو۔ جب کفن تیار ہوجائے تو پہلے نہلانے کیلئے ایک تختہ منگاؤ اس کو پاک کرلو، اور تین یا پانچ یا سات دفعہ اس کے چاروں طرف لوبان وغیرہ کی دھونی دو اور مُردے کو تختے پر لٹادو اور اس کے کپڑے نکالدو

ناف سے زانو تک ایک کپڑا ڈالدو تاکہ ستر چھپا رہے، اگر نہلانے کی جگہ کوئی علیحدہ ہو کہ پانی نہیں پھیلے گا تو خیر ورنہ تختے کے نیچے گڈھا کھدوا دو تاکہ پانی نہ پھیلے اور لوگوں کو تکلیف نہ ہو، اپنے پاس گرم ٹھنڈا پانی ضرورت کے موافق رکھ لو۔ گرم پانی کو گرم کرنے کے وقت بیری کے پتے ڈالدو، پانی زیادہ گرم نہ ہو ہاتھ سے دیکھ لو۔ اور اوّل ہاتھ کو تھیلی لپیٹ کر مُردے کو ڈھیلے سے استنجا کراؤ۔ بلا تھیلی کے ستر کی جگہ ہاتھ نہ لگاؤ اور نہ دیکھو اور خوب پانی سے نجاست کو صاف کر دو، اسکے بعد وضو کراؤ اور منہ، ناک، کان میں روئی بھگو کر رکھ دو لیکن پہلے منہ دھوؤ۔ پھر ہاتھ، کلّی نہ کراؤ اور ناک میں پانی بھی نہ دو۔ ہاں اگر اس پر غسل واجب تھا اور اسی حالت میں مر گیا ہے تو کلّی بھی کراؤ اور ناک میں پانی بھی دو۔ وضو کے بعد سر اور ڈاڑھی کو خطمی وغیرہ سے دھوؤ تاکہ صاف ہو جائے، اس کے بعد پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر تین دفعہ اتنا پانی بہاؤ کہ نیچے تک پہنچ جائے اور خوب ملو۔ صابن وغیرہ سے میل صاف کرو، اسکے بعد داہنی کروٹ پر لٹا کر پھر اسی طرح تین مرتبہ پانی ڈالو۔ اس کے بعد مردہ کو ذرا سر کی طرف سے اٹھا کر ٹیک لگا کر تھوڑا سا بٹھاؤ اور اس کے پیٹ کو آہستہ آہستہ ملو اور دباؤ تاکہ پیٹ میں اگر کچھ ہو نکل جائے اگر کچھ پاخانہ وغیرہ نکلے تو اس کو دھو ڈالو اس کے نکلنے سے وضو اور غسل میں کوئی نقصان نہیں آتا، پھر بائیں کروٹ پر لٹاؤ اور ایک

لوٹے میں کافور پانی میں ملالو اور سر سے پاؤں تک تین مرتبہ ڈالدو، اسکے بعد بدن کو کپڑے سے صاف کرکے دوسرا خشک کپڑا ستر عورت پر ڈالدو، بھیگا ہوا علیحدہ کردو۔

یہ غسل کا مسنون طریقہ ہے اگر کوئی اس طرح نہ نہلائے ایک مرتبہ ہی مُردے پر پانی بہادے تب بھی فرض ادا ہوجائے گا۔

کفن کا بیان

مرد کیلئے تین کپڑے کفن میں مسنون ہیں، ایک چادر، ایک ازار (تہبند) ایک کرتہ، عورت کیلئے پانچ کپڑے مسنون ہیں، ایک کرتہ، ایک ازار، ایک سربند، ایک چادر، ایک سینہ بند، اگر کپڑا کم ہو تو مرد کو دو کپڑے دیدو، ایک چادر، ایک ازار، اور عورت کو تین کپڑے ایک ازار، ایک چادر، ایک سربند، بلا ضرورت اس سے کم کفن دینا مکروہ ہے مُردے کا تہبند سر سے پیر تک کی ایک چادر ہوتی ہے، سینہ بند عورت کا چھاتی سے ناف تک بلکہ زانو تک ہو تو زیادہ اچھا ہے، جنازے کے اوپر چارپائی پر جو چادر ڈالی جاتی ہے وہ کفن میں شمار نہیں ہے البتہ اس کا ڈالنا جائز ہے

کفنانے کا طریقہ

جب غسل دے چکو چارپائی جس پر مردہ جائے گا پاس منگالو اور کفن کو تین مرتبہ یا پانچ یا سات دفعہ لوبان کی دھونی دیدو اور تین بند کفن میں سے پھاڑ کر ایک بیچ میں چارپائی پر کفن کے نیچے بچھادو، ایک سرہانے اور ایک پائینتی پر رکھدو

اسکے بعد پہلے چادر بچھاؤ اسپر دوسری چادر جس کو ازار کہتے ہیں بچھاؤ، اسپر کرتہ بچھاؤ اور کرتے کا اوپر کا حصّہ اکٹھا کرکے سرہانے کی طرف رکھدو۔

اسکے بعد مُردے کو کفن پر لٹا کر کرتے کا گریبان سر میں ڈالکر کرتہ برابر کردو اور سر اور ڈاڑھی میں عطر لگاؤ اور مساجد یعنی دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں پر کافور ملدو، اسکے بعد اوّل کفن کو بائیں طرف سے لپیٹو پھر داہنی طرف سے لپیٹو اور تینوں بند باندھ دو۔

عورت کا کفن اس طرح رکھو اوّل سینہ بند رکھو پھر چادر، پھر ازار، اسکے اوپر کرتہ پھر مُردے کو اس پر لٹا کر کرتہ پہناؤ اور سر کے بالوں کو دو حصّہ کرکے کرتے کے اوپر سینہ پر ڈالدو، نہ ان کو باندھو نہ لپیٹو پھر ازار لپیٹو پہلے بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے اسکے بعد سینہ بند باندھو، اسکے بعد تینوں بندوں میں گرہ لگادو۔

نمازِ جنازہ مسلمان میت کی نماز فرضِ کفایہ ہے، اگر ایک دو آدمی پڑھ لیں گے تو سب کے ذمّہ سے فرض ادا ہوجائے گا ورنہ سب گنہگار ہوں گے، اس نماز میں رکوع سجدہ نہیں ہوتا، اسمیں دو چیزیں فرض ہیں اوّل چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا ہر تکبیر ایک رکعت کے قائم مقام ہے، دوسرے قیام یعنی کھڑے ہو کر نمازِ جنازہ پڑھنا، تین چیزیں اسمیں مسنون ہیں (۱) ثنا یعنی اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا (۲) درود پڑھنا،

(۳) میت کیلئے دعا کرنا، جماعت اسمیں شرط نہیں ہے، ایک آدمی بھی پڑھ سکتا ہے اگر اور کوئی نہ ہو۔

نمازِ جنازہ کی شرطیں

(۱) میت کا مسلمان ہونا (۲) میت کا پاک ہونا (۳) کفن پاک ہونا (۴) میت کا ستر ڈھکا ہوا ہونا (۵) میت کا نماز پڑھنے والے کے سامنے رکھا ہوا ہونا۔

یہ شرطیں تو میت کے متعلق تھیں اور نماز پڑھنے والے کیلئے وقت کے سوا باقی تمام شرطیں وہی ہیں جو نماز کی شرطیں ہیں اور جن چیزوں سے نماز فاسد ہوجاتی ہے ان سے نمازِ جنازہ بھی فاسد ہوجاتی ہے صرف یہ فرق ہے کہ نمازِ جنازہ میں قہقہہ مار کر ہنسنے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور عورت کے برابر کھڑا ہونے سے نمازِ جنازہ فاسد نہیں ہوتی۔

نمازِ جنازہ کی ترکیب

نمازِ جنازہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر امام اسکے سینے کے برابر کھڑا ہوجائے اسکے پیچھے اور لوگ صفیں بنا کر کھڑے ہوجائیں، تین یا پانچ یا سات صفیں کرنا بہتر ہے اور اس طرح نیت کریں، نماز پڑھتا ہوں میں اس جنازے کی اللہ تعالیٰ کے واسطے اور دعا اس میت کے واسطے پھر دونوں ہاتھ مثلِ تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر نماز کی طرح باندھ لیں، امام زور سے تکبیر کہے اور مقتدی آہستہ کہیں پھر سُبحَانَکَ اللّٰھُمَّ اخیر تک

امام اور مقتدی آہستہ آہستہ پڑھیں اور وتعالیٰ جدّک کے بعد وَجَلَّ ثَنَاءُكَ بھی پڑھیں، پھر امام آواز سے اور مقتدی آہستہ سے بلا ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہیں، تکبیر کہتے ہوئے سر کو اوپر نہ اٹھانا چاہیئے، اس کے بعد درود شریف جو نماز میں پڑھی جاتی ہے آہستہ آہستہ پڑھیں، اسکے بعد سب دوسری تکبیر کی طرح تیسری تکبیر کہیں، اس کے بعد دعا پڑھیں جو آئندہ آتی ہے، دعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیں اور چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں، نماز جنازہ کے بعد دعا نہیں مانگی جاتی، نماز سے فارغ ہو کر جنازے کو اٹھا کر لیجائیں۔

نمازِ جنازہ کی دُعائیں

نیت کر کے اللہ اکبر کہہ کر ثنا پڑھو سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ پھر اللہ اکبر کہہ کر یہ پڑھو ہاتھ نہ اُٹھاؤ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ تیسری بار اللہ اکبر کہو ہاتھ اٹھانے کی ضرورت نہیں اگر جنازہ بالغ کا ہے تو یہ دعا پڑھو خواہ مرد ہو یا عورت اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ؕ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

اور اگر لڑکے کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔ اگر لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً۔ چوتھی بار اللہ اکبر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دو۔

میت کو دفن کرنا مُردے کو دفن کرنا بھی فرض کفایہ ہے، جب میت کی نماز سے فراغت ہو جائے تو اسکو فوراً دفن کرنے کے لئے جہاں قبر کھدی ہو لیجانا چاہیئے اگر میت چھوٹا بچہ ہے ہاتھوں پر لیجایا جاسکتا ہے تو ہاتھوں پر لیجاؤ اگر بڑا آدمی یا بڑا بچہ ہے تو چارپائی پر لیجاؤ۔

میت کے اٹھانے کا مستحب طریقہ میت کے اٹھانے کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ پہلا اگلا داہنا پایہ میت کی چارپائی کا اپنے کندھے پر رکھ کر کم از کم دس قدم چلو، اس کے بعد پچھلا داہنا پایہ داہنے کندھے پر رکھ کر دس قدم چلو، اسکے بعد اگلا بایاں پایہ اپنے بائیں کندھے پر رکھ کر چلو اس کے بعد پچھلا پایہ بائیں کندھے پر رکھ کر چلو اس طرح کل چالیس قدم ہو جائیں گے۔

حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص چالیس قدم جنازہ کو اٹھا کرلے چلے اسکے چالیس گناہ کبیرہ معاف کردیئے جاتے ہیں یہ کم از کم اٹھانے کا بیان ہے اسکے بعد ضرورت کے مطابق ساتھ ساتھ چلنے والے کندھا بدلتے چلیں۔

جنازہ کو ذرا تیز قدم لے چلنا مسنون ہے مگر نہ اس قدر کہ نعش کو حرکت اور اضطراب ہونے لگے جو لوگ جنازہ کے ساتھ جائیں ان کو چاہیئے کہ جب تک جنازہ کندھوں سے اُتارا نہ جائے بیٹھیں نہیں، اس سے پہلے بیٹھنا مکروہ ہے، ہاں کوئی ضرورت ہو تو مضائقہ نہیں، جنازہ کے ساتھ چلنے والوں کو جنازہ کے پیچھے چلنا مستحب ہے، اور ساتھ چلنے والوں کو سواری پر چلنا بھی مکروہ ہے پیدل چلنا مستحب ہے۔ اگر سواری پر کسی ضرورت سے جائے تو ساتھ ساتھ نہ جائے ذرا پیچھے چلے، جنازہ کے ساتھ چلنے والوں کو بلند آواز سے کلمہ یا دعا پڑھنا مکروہ ہے۔ قبرستان پہنچ کر فضول باتیں نہ کرو، آخرت اور مرنے کے بعد کے حالات کا حالات کا خیال کرو اور یہ سوچو کہ تمھیں بھی یہاں ایک دن آنا ہے، اسکے لئے نیک عمل کی کوشش کرو۔

قبر قبر کم سے کم انسان کے آدھے قد کی برابر گہری کھودی جائے اور قد سے زیادہ گہرائی نہ کی جائے اور لمبائی ہر میت کے قد کی برابر کی جائے قبر اچھی طرح صاف اور کشادہ کھودی جائے۔ قبر کا اوپر کا حصہ زیادہ گہرا ہونا چاہیئے، جیسا ہم نے بتایا ہے نیچے کا حصہ اتنا گہرا ہو کہ میت اچھی طرح سے آجائے، عام لوگ جو اتنا گہرا کرتے ہیں کہ مردہ بیٹھ سکے، یہ بات بے اصل ہے اتنی گہرائی کی ضرورت نہیں ہے جو بٹھائے گا وہ اتنی جگہ بھی کردے گا۔ ہم کو جو طریقہ شریعت سے معلوم ہوا ہے اسکے موافق کام کرنا چاہیئے۔

بغلی قبر بہ نسبت صندوقی قبر کے افضل ہے بشرطیکہ زمین نرم نہ ہو، اگر زمین اتنی نرم ہے کہ قبر گرجاتی ہے تو صندوق میں دفن کردیں، صندوق خواہ لکڑی کا ہو یا پتھر وغیرہ کا لیکن صندوق میں مٹی بچھا دیں۔

قبر میں میت کے اُتارنے کا طریقہ

جب قبر تیار ہو جائے تو میت کی چارپائی قبلہ کی طرف قبر کے کنارے پر لاکر رکھو اور چارپائی کے پائے اچھی طرح جما دو تاکہ مٹی وغیرہ نہ گرے، ضرورت کے مطابق دو تین یا چار آدمی قبر میں میت کو اُتار دیں، اُتارنے والے قبلہ رو کھڑے ہو کر میت کو قبر میں اُٹھا کر رکھدیں اور رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھیں اور میت کو داہنے پہلو پر لٹا کر قبلہ رو کردینا مسنون ہے، اسکے بعد کفن کے بند کھولدیں، اس کے بعد کچی اینٹیں یا بانس وغیرہ سے لحد کو بند کردیں، اگر زمین زیادہ نرم ہے تو پکی اینٹ یا تختے سے بند کرنا بھی بلا کراہت جائز ہے، میت اگر عورت ہو تو قبر میں اتارتے وقت قبر کے چاروں طرف پردہ کرنا مستحب ہے۔ مرد کے دفن کرتے وقت پردہ نہ کیا جائے جب لحد بند کردی جائے تو قبر کو مٹی سے بند کردیا جائے اور ایک بالشت کے قریب قریب اونچی کی جائے زیادہ اونچی کرنا مکروہ ہے۔ قبر میں مٹی ڈالتے وقت سرہانے کی طرف سے ابتدا کرنا مستحب ہے۔ ہر شخص دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر میں ڈالے اور پہلی مرتبہ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ اور دوسری مرتبہ

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ اور تیسری مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ پڑھے،
مٹی ڈالنے کے بعد قبر پر پانی چھڑکنا مستحب ہے۔ قبر کو ڈھالواں اونٹ کی کوہان
کی طرح بنایا جائے، جب قبر بن جائے تو سورۂ بقر کا اوّل و آخر میت کے
سرہانے اور پائینتی پڑھ دیا جائے۔

دُعائے مغفرت دفن سے فارغ ہونے کے بعد سب لوگ میت کیلئے دعا
کریں کہ اللہ تعالیٰ قبر کو اس کیلئے آرام و راحت کی جگہ
بنادیں اور اسکی مغفرت فرمائیں اور منکر نکیر کے سوالات کا ٹھیک جواب دے۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ قرآن شریف بلا کسی خاص اہتمام کے پڑھ کر
بخشدیا جائے اور بعد میں بھی اسکو ایصالِ ثواب
کیا جائے، تیجہ، دسواں، چہلم وغیرہ نہ کیا جائے، یہ سب چیزیں بدعت ہیں
جب جی چاہے اللہ کے نام پر کھانا، کپڑا یا اور کوئی چیز دے کر یا کچھ پڑھکر کے
کہدے کہ یا اللہ اس کا ثواب فلاں کو پہنچے۔

سوالات

(۱) قبر کتنی گہری ہونی چاہیئے؟
(۲) دفن کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
(۳) قبر کتنی اونچی کی جائے؟

ادعیۂ ماثورہ

دُعا کی ضرورت اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کرونگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ. دعا عبادت کا مغز ہے، اور فرمایا مَنْ لَّمْ یَسْاَلِ اللّٰہَ یَغْضِبْ عَلَیْہِ جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں، حق تعالیٰ سُبحانہٗ کی اپنے بندوں پر کتنی رحمت ہے کہ وہ مانگنے سے خوش ہوتے ہیں، انسان سے کوئی چیز مانگو تو وہ ناخوش ہوتا ہے، قرآن پاک اور حدیث شریف میں دعا کی خاص ترغیب دی گئی اور دعا کی بڑی تاثیر بیان کی گئی ہے لَایَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ تقدیر کو صرف دعا ہی ہٹاتی ہے اور فرمایا احتیاط و تدبیر سے تقدیر نہیں ٹلتی، دعا سے موجودہ مصیبت اور آئندہ دونوں دور ہو جاتی ہیں۔

آج ہمارے مصائب کے اگرچہ بہت سے اسباب ہیں مگر ایک بڑا سبب یہ بھی ہے کہ ہم ہر کام میں کوشش اور تدبیر پر اعتماد کرتے ہیں اور جس پر اعتماد کرنا چاہیئے تھا اس کو بھول جاتے ہیں جو زمین و آسمان کا مالک ہے جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے، اس کی طرف دل سے توجہ نہیں کرتے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ف دعاؤں کا اضافہ دوسرے ایڈیشن میں ۸ محرم الحرام ۱۳۶۹ھ کو کیا گیا۔ ۱۲ سعید احمد غفرلہ

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ مسلمانوں کو اللہ ہی کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ ہر وقت ہر کام میں ظاہری اسباب کے ساتھ ساتھ آپ کا دل خدا کی طرف لگا ہوا ہو۔ آپ زبان سے بھی پورے یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی کامیابی کے لئے دعا مانگیں تو آپ کا مقصد انشاء اللہ پورا ہوگا خواہ وہی چیز آپ کو ملجائے یا اس سے بہتر ملجائے یا اس دعا کی برکت سے آپ کی کوئی مصیبت دور ہوجائے، سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر اگر آپ سرسری نظر ڈالیں گے تو آپ دیکھیں گے کہ ہر چیز خدا سے مانگ رہے ہیں ہر کام میں خدا کی ذات پر اعتماد ہے ہر کام اسی کے نام سے شروع کرنے کی ہدایت ہے، اٹھنا، بیٹھنا، کھانا، پینا، سونا، جاگنا، چلنا پھرنا سب خدا کے نام کے ساتھ ہے۔ ہر کام کرنے اور مختلف اوقات میں پڑھنے کے لئے عام اور خاص دعائیں ہم کو آپ نے بتائی ہیں جو دعائیں حدیث میں آئی ہیں ان کو ادعیہ ماثورہ کہتے ہیں، ان مختصر کلمات میں بڑی برکت ہے۔ عام طور پر لوگ انکی قدر نہیں جانتے۔ پیروں کے بتائے ہوئے لمبے لمبے وظیفے ان کی نظر میں زیادہ اہم ہوتے ہیں، ایسے وظائف اول تو اکثر خلاف شرع ہوتے ہیں، اگر شرع کے موافق بھی ہوں تو ان میں وہ برکت کہاں ہوسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کے الفاظ میں ہے۔

احادیث میں ایسی دعاؤں کا بڑا ذخیرہ ہے اور بعض علماء نے ان کو

مستقل کتابوں میں جمع کر دیا ہے جیسے حصن حصین، مناجات مقبول وغیرہ، ہم ان میں سے چند مختصر دعائیں جو صبح شام اور دوسرے خصوصی اوقات میں پڑھنے کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہیں نقل کرتے ہیں تاکہ جو لوگ سب نہیں پڑھ سکتے وہ کم ازکم ان کو ہی پڑھ لیا کریں اور بچوں کو بھی یاد کرا دیں اور ان کو ہدایت کی جائے کہ ان خاص اوقات میں اور کاموں کے شروع میں یہ دعائیں پڑھا کریں تاکہ شر اور فتنہ سے محفوظ رہیں اور کام میں برکت ہو۔

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

شام کے وقت | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَبِكَ نَحْيَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

سورج نکلنے کے وقت | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ تُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا

مغرب کی اذان کے وقت | اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ۔

سونے کے وقت | اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى۔

جاگنے کے وقت | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

گھر میں داخل ہونے کے وقت | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

گھر سے نکلنے کے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

مسجد میں داخل ہونے کے وقت اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ۔

مسجد سے نکلتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ۔

نماز سے فارغ ہو کر سر پر داہنا ہاتھ پھیرے اور پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ۔

کھانا شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ ۔

کھانے سے فارغ ہو کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

دعوت کھا کر اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

وحشت اور بے خوابی کے وقت اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۔

برا خواب دیکھنے کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ وَشَرِّ ھٰذِہِ الرُّءْیَا ۔

تین مرتبہ پڑھ کر بائیں طرف تین دفعہ تھتکار کر کروٹ بدل لے اور کسی سے اس خواب کو بیان نہ کرے ۔

وضو کے درمیان اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

عورت سے ہم بستری کے وقت بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۔

انزال کے وقت اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ نَصِیْبًا ۔

غصہ کے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔

شادی کی مبارکباد بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ اللّٰہُ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا بِخَیْرٍ ۔

جس وقت شادی کے بعد عورت سے اول مرتبہ تنہائی ہو یا کوئی جانور خریدے اَللّٰھُمَّ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهَا وَخَیْرِ مَاجَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَاجَبَلْتَهَا عَلَیْهِ ؕ (عورت اور جانور کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے)۔

دشمن کے خوف کے وقت | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

مصیبت اور پریشانی کے وقت | اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

رخصت کرنے کے وقت | اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ

جب سفر کا ارادہ کرے | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِیْرُ۔

سواری پر بیٹھ کر | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

جب سفر شروع کردے | اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَاَنْتَ الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَزْوِلَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَمِنْ كَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔

جہاز اور کشتی کے چلنے کے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ؕ۔

جب کسی منزل پر اترے | اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

جب سفر سے واپس آئے | سفر شروع کرنے کی دعا پڑھے اور یہ الفاظ اور پڑھے اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ؕ

جب سفر سے واپس ہو کر گھر میں داخل ہو | تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا۔

مرغ کی آواز سننے کے وقت | اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

جب گدھا یا کتا بولے | اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

جب نیا چاند نظر آئے پہلی شب کو | اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَرَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ۔

جب کبھی چاند نظر پڑے | اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا الْغَاسِقِ ۔

شب قدر میں | اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ۔

جب آئینہ میں اپنا منہ دیکھے | اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ۔

کان بولنے کے وقت | اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ذَکَرَ اللّٰہُ بِخَیْرٍ مَنْ ذَکَرَنِیْ ۔

جب پیر سو جائے | صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۔

جب کوئی احسان کرے | جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا ۔

جب بارش کی ضرورت ہو | اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا (تین مرتبہ)

جب بادل آتا دیکھے | اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِہٖ ۔

جب بارش آئے | اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا ۔

جب بارش سے نقصان کا اندیشہ ہو | اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ۔

بادل کے گرجنے کی آواز سن کر | سُبْحٰنَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ

آندھی آنے کے وقت | اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ ۔

بازار میں داخل ہوتے وقت اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَافِیْھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَافِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ صَفْقَةً خَاسِرَةً اَوْ یَمِیْنًا فَاجِرَةً۔

اگر بدن میں کسی جگہ تکلیف ہو تو اسپر ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

جب کسی کی بیمار پرسی کرے لَابَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْشَاءَ اللّٰہُ دو مرتبہ اَللّٰھُمَّ عَافِهٖ۔

جب کسی بیمار کو دیکھے تو آہستہ پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

جب کپڑا پہنے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

جب کوئی خلاف طبع بات پیش آئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ۔

روزہ افطار کرنیکے بعد ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

جب نیا پھل سامنے آئے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

چند جامع اور عام دعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَائِیْ وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ ۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا ۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرِ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ ۔

(۶) اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ

(۷) اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ۔

اچھے کام کے ختم پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔

خاتمہ

اوّل یہ ارادہ تھا کہ صرف وضو، غسل اور نماز کے فرائض و واجبات لکھے جائیں، اسکے بعد اور دوسرے مضامین کا اضافہ بھی مناسب سمجھا گیا، اسلئے رسالہ کچھ طویل ہوگیا، مگر اسکے باوجود اسمیں ہر چیز کے ضروری اور ابتدائی مسائل بیان کئے گئے ہیں، اسلئے اس رسالہ کو پڑھنے کے بعد ان کتابوں کو ضرور پڑھنا چاہیئے جن میں تفصیل سے مسائل بیان کئے گئے ہیں اور عمل کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دینے والے ہیں۔ اللّٰھم وفقنا لما تحبّ وترضیٰ ولہ الحمد فی الاٰخرۃ والاولیٰ وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد واٰلہ وصحبہ اجمعین۔

ابوالمظفر سعید احمد غفرلہ
خادم دارالافتاء مظاہر علوم سہارنپور

نوٹ:- آئینۂ نماز کے بعد اختری بہشتی زیور عکسی پڑھوائیے۔

(کاتب محمد اسلام ... سہارنپور ۲۰۲)